WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ
وطن
بڈگام

منگلوار
09 دسمبر 2025
TUESDAY
09 DECEMBER - 2025

جنوبی افریقہ کیخلاف اپنی کارکردگی کو اطمینان بخش قرار دیا

صفحہ
08

جیسوال ایس ایم اے ٹی میں ممبئی کی جانب سے کھیلیں گے

صفحہ
08

The Urdu Daily **WATTAN** Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■

■ جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 286 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■

Road Safety First
PARK YOUR VEHICLE RESPONSIBLY
Irresponsible parking blocks roads- Park smart, keep roads clear
Department of Information & Public Relations, J&K
@informationprjk
Information & PR, J&K
@diprjk
@dipr_jk
DIPK 8841-25

مرکزی کی جانب سے فراہم کی جانے والی رقومات کی ایک ایک پائی عوام کی راحت کیلئے خرچ کی جا رہی ہیں / نائب وزیر اعلیٰ

سرینگر// 08 نومبر//اے پی آئی//مرکزی سرکار کی جانب سے فراہم کی گئی رقومات کی پائی پائی کو استعمال کرنے کا عندیہ دیتے ہوئے نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مرکزی سرکار کی جانب سے اب وافر مقدار میں رقومات فراہم نہیں کی جا رہی ہے جس کے نتیجے میں تعمیراتی سرگرمیاں متاثر/101

وندے ماترم کے منتر نے جدوجہد آزادی کے دوران پورے ملک کو طاقت اور تحریک دی

100 سال مکمل ہونے پر ملک ایمرجنسی میں تھا

یہ ہمارے کیلئے فخر کی بات ہے کہ 150 سال مکمل ہونے کے تاریخی موقع کا مشاہدہ کر رہے ہیں/ وزیر اعظم مودی

سرینگر//08دسمبر//ایس این این//یہ ہمارے لئے فخر کی بات ہے کہ ہم "وندے ماترم" کے150 سال مکمل ہونے کے تاریخی موقع کا مشاہدہ کر رہے ہیں کی بات کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ وندے ماترم کے100 سال مکمل ہونے پر ملک ایمرجنسی میں تھا۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی نے افسوس کا اظہار کیا کہ جب قومی گیت وندے ماترم کے 100 سال مکمل ہو گئے، آئین کا گلا گھونٹا گیا اور ملک کو ایمرجنسی نے جکڑ دیا۔ لوک سبھا میں وندے ماترم کے150 سال پر بحث کا آغاز کرتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے نوٹ کیا کہ جب وندے ماترم کے 50 سال مکمل ہوئے تو ہندوستان استعمار کی زد میں تھا۔ انہوں نے کہا "جب وندے ماترم نے 50 سال مکمل کیے، ملک نوآبادیاتی حکمرانی کے تحت تھا جب کہ اس کی 100ویں سالگرہ کے موقع پر ملک ایمر/102

لال قلعہ دھماکہ کیس

3 ڈاکٹروں اور مبلغ کی NIA حراست میں 4 دن کی توسیع

چاروں ملزمین پرنسپل اینڈ سیشن جج دہلی کی عدالت میں پیش

سری نگر//۸، دسمبر//جے کے این ایس //دہلی کی ایک عدالت نے پیر کو 3 ڈاکٹروں اور ایک مبلغ کی NIA کی تحویل میں 4 دن کی توسیع کر دی، جنہیں 10 نومبر کو لال قلعہ دھماکے کے معاملے میں گرفتار کیا گیا تھا۔ جے کے این ایس کے مطابق چاروں ملزمین بشمول ڈاکٹر مزمل گنائی، ڈاکٹر عدیل راتھر، ڈاکٹر شاہینہ سعید اور مولوی عرفان احمد وگے کو 29 نومبر کو دی گئی 10 دن کی این آئی اے حراست کی میعاد ختم ہونے پر پرنسپل اینڈ سیشن جج انجو بجاج چاندنا کے سامنے پیش کیا گیا۔ میڈیا کے نمائندوں کو عدالتی کارروائی کی کوریج کرنے سے روک دیا گیا، جو پٹیالہ ہاؤس ڈسٹرکٹ کورٹ کے احاطے میں اور اس کے آس پاس سخت حفاظتی انتظامات میں منعقد کی گئی تھی۔ اب تک، قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے اس معاملے میں 7 گرفتاریاں کی ہیں، جن کا تعلق جموں و کشمیر پولیس/103

جموں کشمیر میں تیز رفتار اقتصادی ترقی اور سماجی تبدیلی کے نئے دور کا آغاز

حکومت غریبوں کی زندگیوں میں یادگار تبدیلی لانے کیلئے پُرعزم

گزشتہ 5 سالوں میں، لاکھوں غریبوں کو فائدہ پہنچایا اور بنیادی ڈھانچے کو اپ گریڈ کیا گیا/منوج سنہا

سرینگر// 08دسمبر// ایس این این //جموں کشمیر میں تیز رفتار اقتصادی ترقی اور سماجی تبدیلی کے نئے دور کا آغاز ہوا ہے کی بات کرتے ہوئے لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ حکومت غریبوں کی زندگیوں میں یادگار تبدیلی لانے کیلئے پرعزم ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے جموں ضلع میں آپریشن سندور کے دوران حالیہ قدرتی آفات اور بلا اشتعال پاکستانی گولہ باری سے متاثرہ خاندانوں کیلئے نئے مکانات کی تعمیر کا سنگ بنیاد رکھا۔ اس موقعہ پر اپنے خطاب میں لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے/104

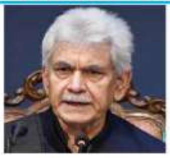

بجلی کرنٹ کی زد میں آنے والا پی ڈی ڈی ملازم صدر ہسپتال میں زخموں کی تاب نہ لاکر چل بسا

سری نگر//۸، دسمبر//جے کے این ایس //محکمہ پاور ڈیولپمنٹ (پی ڈی ڈی) کا ایک ملازم جو ہفتہ کو بڈگام میں شدید کرنٹ لگنے سے زخمی ہوا تھا، پیر کی صبح ایس ایم ایچ ایس ہسپتال سری نگر میں زخموں کی تاب نہ لاتے/105

چیف سیکرٹری نے جموں وکشمیر آر اِی آر اے ایکٹ کی عمل آوری کا جائزہ لیا

سخت نفاذ اور بین محکمہ جاتی رابطہ کاری کو مضبوط بنانے پر زور

جموں//انفو//چیف سیکرٹری نے جموں و کشمیر ریئل اسٹیٹ ریگولیٹری اتھارٹی (جے کے آر ای آر اے) کی تفصیلی میٹنگ کے دوران جموں و کشمیر میں ریئل اسٹیٹ (ریگولیشن اینڈ ڈیولپمنٹ) ایکٹ 2016 کی عمل آوری کا جائزہ لیا۔ میٹنگ میں چیئرمین جے کے آر ای آر اے ستیش چندر، سیکرٹری دیہی ترقیات محکمہ، جموں اور سری نگر میونسپل کارپوریشنوں کے کمشنران، رجسٹریشن کے انسپکٹر جنرل، جموں ڈیولپمنٹ اتھارٹی اور سری نگر ڈیولپمنٹ/106

صاف وشفاف اور جوابدہ بنانا سرکار کی اولین ترجیحات

حکومت ہر سطح پر عوام کو راحت پہنچانے کے کاموں میں مصروف

سرکاری اور پرائیویٹ سکولوں میں

زیر تعلیم طلباء وطالبات حکومت کی نظروں میں برابر/سکینہ ایتو

سرینگر// 08دسمبر// ایس این این //جموں و کشمیر کی منتخبہ حکومت کو عوام نے بھاری مینڈیٹ دیکر اُن کی خدمت کرنے، اُن کے مسائل و مشکلات کا ازالہ کرنے، گذشتہ10 سال کے دوران کیے گئے عوام مخالف اقدامات/111

غیر ملکی مہمانوں (سیاحوں) کے قیام کی اطلاع چھپانے کا معاملہ

ہوٹل وہاؤس بوٹ مالکان کیخلاف 5 کیس درج

ویزا ضابطوں کی خلاف ورزی کے الزام میں چینی شہری زیر حراست

سری نگر//۸، دسمبر//جے کے این ایس //سیاحتی مقام پہلگام کے بعد پولیس نے سری نگر میں کچھ ہوٹلوں و ہاؤس بوٹس کیخلاف اس بناء پر کیس درج کیا کہ انہوں نے ایک غیر ملکی شہری کے وہاں ٹھہرنے کی اطلاع فراہم نہیں کی، جو کہ فارم C کے تحت لازمی ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق کشمیر میں ایک 29 سالہ چینی سیاح کو "ویزا ضابطوں کی خلاف ورزی" کے الزام میں حراست میں لیے جانے کے ایک روز بعد جموں و کشمیر میں غیر ملکیوں کے داخلے کی نگرانی مزید سخت کر دی گئی ہے۔ جموں کشمیر میں پولیس نے اس ضمن میں غیر ملکی مہمانوں (سیاحوں) کے قیام کی اطلاع چھپانے پر ہوٹلوں یا ہاؤس بوٹس مالکان کے خلاف 5 مقدمات درج کیے ہیں۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق ایک پولیس افسر نے بتایا کہ سرینگر شہر میں ہوٹلوں، ہاؤس بوٹس اور گیسٹ ہاؤسز کیخلاف یہ مقدمات اس/109

زوجیلا پاس اور سونہ مرگ کے اوپری حصہ میں ہلکی برفباری

سرینگر لیہ شاہراہ پر پھسلن کے بعد گاڑیوں کی آمدرفت سست

سرینگر// 08دسمبر// ایس این این //لداخ کے بالائی علاقوں میں موسمی تبدیلی کے ساتھ زوجیلا پاس پر ہلکی برفباری ریکارڈ کی گئی۔ ادھر سرینگر لیہ شاہراہ پر برف کی پرت پڑ جانے کے نتیجے میں شاہراہ پر گاڑیوں کی آمد رفت سستی ہوئی جس کے بعد بی آر او نے شاہراہ کو صاف کرنے کا کام شروع کر دیا ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق سرینگر لیہ روڈ پر زوجیلا پاس پر ہلکی برفباری ہوئی۔ جمع ہونے کی وجہ سے سڑک کی حالت پھسلن ہوگئی، جس سے ٹریفک کی نقل و حرکت مختصر طور پر محدود ہوگئی۔ گاندربل ضلع میں سونہ مرگ بالائی علاقوں میں بھی ہلکی برفباری ہوئی، جس کے نتیجے میں درجہ حرارت میں نمایاں کمی واقع ہوئی۔ ادھر برفباری وادی کشمیر میں جاری سردی کی لہر کے درمیان ہوئی ہے۔ دن بھر ابر آلود آسمان کے ساتھ۔ ادھر بارڈر روڈز/108

پنجاب انٹرنیشنل ٹریڈ ایکسپو۔ 2025 میں جموں وکشمیر پویلین کا شاندار مظاہرہ

جموں//انفو// جموں وکشمیر ٹریڈ پروموشن آرگنائزیشن (جے کے ٹی پی او) نے پنجاب انٹرنیشنل ٹریڈ ایکسپو (پی آئی ٹی ای ایکس) کے 19ویں ایڈیشن میں حصہ لیا جو 4 سے 8 دسمبر 2025 تک رنجیت ایونیو امرتسر میں منعقد ہوا۔ جے کے ٹی پی او نے جموں اور کشمیر دونوں صوبوں سے تعلق رکھنے والے 36 دستکاروں، برآمد کنندگان، ایف پی/107

لیفٹنٹ گورنر نے مسلح افواج کے

ریٹائیرڈ افسران سے ملاقات کی

آرمڈ فورسز فلیگ ڈے فنڈ میں عطیہ کیلئے قوم سے اپیل کی

جموں 8 دسمبر / انفو/ لیفٹنٹ گورنر مسٹر منوج سنہا نے پیر کو لوک بھون جموں میں مسلح افواج کے ریٹائیرڈ افسران (ویٹرنز) سے ملاقات کی۔ انہوں نے مسلح افواج کا شکریہ ادا کیا اور شہداء کو خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ قوم ہمیشہ فوجیوں کی قربانیوں کی مقروض رہے گی۔ لیفٹنٹ گورنر نے آرمڈ فورسز فلیگ ڈے فنڈ کیلئے سخاوت کے ساتھ چندہ عطا کیا۔

انہوں نے کہا کہ 7 دسمبر 2025 کو منایا جانے والا آرمڈ فورسز فلیگ ڈے شہریوں کو یاد دلاتا ہے کہ مسلح افواج کے اہلکاروں کی فلاح و بہبود قوم/111

انڈیگو سروس میں خلل کی بڑے پیمانے پر تحقیقات شروع کردی گئی

ایسی کارروائی ہوگی جو صنعت میں ایک مثال قائم کرسکیں

تمام ایئر لائنز کو حفاظت پر کوئی سمجھوتہ کیے بغیر قواعد پر عمل کرنا ہوگا/ مرکزی شہری ہوابازی وزیر

سرینگر//08دسمبر//ایس این این//حکومت نے انڈیگو کی بڑے پیمانے پر پروازوں کی منسوخی کی تحقیقات شروع کر دی ہے کا اعلان کرتے ہوئے شہری ہوابازی کے وزیر کے رام موہن نائیڈو نے کہا کہ ہم نہ صرف اس صورت حال کے لیے بلکہ ایک مثال کے طور پر بہت سخت کارروائی کریں گے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق مرکزی شہری ہوابازی کے وزیر کے رام موہن نائیڈو نے راجیہ سبھا میں کہا کہ حکومت نے انڈیگو کی بڑے پیمانے پر پروازوں کی منسوخی کی تحقیقات شروع کر دی ہے اور وہ دیگر ایئر لائنز کیلئے ایک مثال قائم کرنے کیلئے آپریٹر کے خلاف سخت کارروائی کرے گی۔ اپنے روزمرہ کے کاموں کے ذریعے عملے اور ڈیوٹی روسٹر کا انتظام کرنے میں ناکامی کیلئے ایئر لائنز کو مورد الزام ٹھہراتے ہوئے، نائیڈو نے کہا "ہم اس صورت حال کو آسانی سے نہیں لے رہے ہیں۔ ہم ایک انکوائری کر رہے ہیں۔ ہم نہ صرف اس صورت حال کے لیے بلکہ ایک مثال کے طور پر بہت سخت کارروائی کریں گے"۔ کانگریس کے رکن پارلیمنٹ پرمود تیواری کی طرف سے اٹھائے گئے سوالات کے جواب میں، جو یہ جاننا چاہتے تھے کہ کیا انڈیگو کا بحران آٹومیٹک میسج سوئچنگ سسٹم میں خرابی کی وجہ سے ہوا، یہ ایک تکنیکی مسئلہ ہے جس نے نومبر 2025 کے اوائل میں فلائٹ سروسز میں خلل ڈالا تھا۔ وزیر نے کہا کہ انڈیگو کا بحران AMSS سے متعلق نہیں تھا بلکہ انڈیگو کے اندرونی عملے کے روسٹر سسٹم میں بے ضابطگیوں اور بدانتظامی کی وجہ سے تھا۔ نئی فلائٹ ڈیوٹی ٹائم لمیٹیشن رہنما خطوط کی/112

غزوہ بدر:
وہ معزز تھے زمانے میں مسلماں ہو کر۔۔۔۔۔!

آج ہماری تعداد اربوں میں ہے اور ہم ایٹمی ہتھیاروں کے مالک بھی ہیں پھر بھی دنیا میں ہماری کوئی عزت و وقعت ہے نہ کوئی قابل قدر شناخت، آخر کیوں۔۔۔۔۔!

تحریر۔۔۔

راحیل گوہر

خیر و شر کی کش مکش روز اول ہی سے جاری ہے اور جاری رہے گی۔ ازل سے شر خیر کے تعاقب میں ہے اور چاہتا ہے کہ خیر کو اپنے پنجہ استبداد میں جکڑ کے اس کے وجود کو بے معنی بنا دے۔ بہ ظاہر شر کی قوتیں خیر پر حاوی نظر آتی ہیں لیکن نتیجے کے اعتبار سے فتح انجام کار خیر کی ہوتی ہے۔ اس لیے کہ خیر، حق کا عکس ہے۔

بنی اسرائیل کے آخری رسول عیسیٰ ابن مریمؑ کے لگ بھگ ساڑھے چھے سو برس بعد جزیرہ نما عرب میں اس سلسلہ نبوت و رسالت کی آخری کڑی خاتم المرسلین و خاتم انبیاء محمد رسول اللہ ﷺ کے آفتابِ رسالت کی روشنی نے عرب کے ہر گوشے کو منور و تاب ناک کر دیا۔ برس ہا برس سے چھائے ہوئے جہل کے اندھیروں کی قبا تار تار ہو گئی۔ من گھڑت خدا زمیں بوس ہو گئے۔ صدیوں کی غلامی کی زنجیریں ٹوٹنے لگیں، حقوق و فرائض کے بگڑے ہوئے توازن میں اعتدال پیدا ہو گیا۔ ظلم و جبر کی برچھیوں تلے سسکتی انسانیت کو سکھ کا سانس لینے کی ساعتیں نصیب ہوئیں۔ انسان کے مادی تقاضوں کی اصلاح کے ساتھ قلب و ذہن میں بھی ایک عظیم انقلاب برپا ہو گیا۔

رسولِ عربی ﷺ بھی ایسے ہی اخلاقی پستیوں میں گرے لوگوں کے درمیان مبعوث کیے گئے اور آپ ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے اخلاق و کردار کے مقامِ رفیع پر فائز کر کے ان شرک و اوہام اور نجاست و آلودگی میں ڈوبے وحشی انسانوں کی اصلاح کی غرض سے بھیجا۔ شر کی قوتوں پر جب حق و صداقت کی کاری ضرب لگتی ہے اور ان کے باطل عقائد و نظریات کی بنیادیں متزلزل ہونے لگتی ہیں تو انہیں اپنی سلامتی و بقا کی فکر لاحق ہوتی ہے۔ کیوں کہ برسوں سے جمے جمائے ایک نظام سے کسی کے اعلان بغاوت کو ان کے مکر و فریب اور مفاد پرستی کی جڑیں ہلا دینے کے مترادف سمجھا جاتا ہے۔

چناں چہ جب توحید کی دعوت و تبلیغ کا ابتدائی مرحلہ شروع ہوا اور جس نے اس دعوت کو قبول کیا اس پر ظلم و ستم کے پہاڑ توڑے گئے۔ کسی کو دھکتی آگ پر ننگی پیٹھ لٹایا گیا اور کسی کو اتنا مارا پیٹا گیا کہ بس مرنے کی کسر باقی رہ گئی۔ ایک صحابیہ حضرت سمیہؓ کو برچھی مار کر شہید کیا گیا، جو اسلامی تاریخ میں پہلی شہید کہلاتی ہیں۔ دیگر خواتین اسلام پر بھی ظلم و ستم کا ہر حربہ اپنایا اور انہیں آزمایا گیا، لیکن تاریخ گواہ ہے کہ مردوں کی طرح خواتین اسلام کے بھی پائے استقامت میں لغزش نہیں آئی۔ غرض کہ ایک داستان خوں چکاں ہے جس سے تاریخ کے صفحات رنگین ہیں۔ اتنے ظلم و مصائب ڈھائے گئے کہ بعض صحابہ کرامؓ پکار اٹھے:

''اے اللہ کے رسول ﷺ! اللہ کی مدد کب آئے گی۔۔۔؟

غزوۂ بدر
یوم عظمت اسلام

آخر کار اس تشدد و تعذیب سے نجات کے لیے اللہ کا حکم آ گیا اور ان سعید روحوں کو مکہ سے ہجرت کرنے کی اجازت دے دی گئی۔ چناں چہ پہلے حبشہ اور بعد میں مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کی گئی، مگر توحید رسالت ﷺ پر ایمان لانے والوں کی یہ آزادی ٹھنڈے پیٹوں کیسے برداشت کی جا سکتی تھی۔ دشمنان اسلام نے مدینہ میں بھی انہیں سکون سے نہ رہنے دیا اور مسلمانوں کے خلاف سازشوں کے جال بنتے رہے۔ جس کے نتیجے میں رسول اکرم ﷺ کی حیاتِ طیبہ میں غزوات و سرایا کا ایک طویل سلسلہ شروع ہوا اور جن کا مسلح آغاز ''غزوہ بدر'' سے ہوتا ہے۔

17 رمضان المبارک بہ روز جمعتہ المبارک بدر کے مقام پر کفر اور اسلام صف آرا ہوئے۔ کفار قریش اور سرفروشانِ توحید و رسالت ﷺ کے لشکر اور جنگی ساز و سامان دیدنی تھا۔ دشمنِ اسلام ایک ہزار نفری اور اس وقت کے جدید کیل کانٹے سے لیس سامنے موجود تھا۔ جب کہ دوسری جانب **313** مجاہد قلیل ساز و سامان کے ساتھ صف آرا تھے۔ تاریخ گواہ ہے کہ مادیت اور اس کی پرستش نے نسلوں کو تباہ و برباد کیا ہے۔ مادہ پرستی اپنے خمیر میں ایک احساسِ تفاخر رکھتی ہے، اس لیے اسے اس کے اندر چھپے ان عوامل کا شعور نہیں ہوتا جو بالآخر قوموں کو تباہی کے دہانے پر لا کھڑا کرتا ہے۔ غزوہ بدر میں بھی معاملہ ایمان اور مادیت کے تصادم کا تھا۔ لیکن جنگیں محض ہتھیاروں سے نہیں، بل کہ جذبے اور مضبوط قوتِ ارادی سے لڑی اور جیتی جاتی ہیں اور جذبہ جب ایمان کا اور قوت ارادی توحید و رسالت ﷺ کے خمیر سے اٹھی ہو تو شکست باطل قوتوں کا مقدر بن جاتی ہے۔

غزوہ کی ابتدا سے پہلے گھاس پھونس کی ایک جھونپڑی میں اللہ کے رسول ﷺ نے ایک طویل سجدہ فرمایا اور اس میں انتہائی آہ و زاری سے یہ دعا فرمائی:

''اے اللہ! یہ میری پندرہ برس کی کمائی ہے، جو میں نے تیرے سامنے لا کر ڈال دی ہے، اگر یہ چند نفوس آج مٹ گئے تو پھر قیامت تک تیرا کوئی نام لینے والا نہیں رہے گا، بارِ الہا! تُو نے مجھ سے وعدہ کیا ہے کہ تو مجھے کام یاب کرے گا، اب اس کو پورا کرنے کا وقت آ گیا ہے۔'' پھر جنگ شروع ہوئی اور ساتھ ہی رحمت الٰہی جوش میں آئی اور نصرتِ خداوندی سے کفار قریش کو ذلت آمیز شکست سے دوچار ہونا پڑا۔ ان کے **70** با اثر لوگ قتل ہوئے اور **70** ہی مشہور آدمی قیدی بنا لیے گئے، جب کہ صحابہ کرامؓ میں سے **13** افراد نے جام شہادت نوش کیا۔ رسولِ خدا کا ازلی دشمن ابوجہل بھی اسی جنگ میں مارا گیا۔ جس کے بارے میں آپ ﷺ نے فرمایا تھا:

''یہ شخص اس امت کا فرعون ہے۔''

مذکورہ بالا تمام واقعات سیرت نگاروں نے اپنے انداز سے تحریر کیے ہیں جو قارئین کے مطالعے میں آتے رہتے ہیں۔ اصل بات یہ ہے کہ اس فتح و شکست کے کیا اثرات اس وقت کے مسلمانوں پر مرتب ہوئے اور اس واقعے میں آج کے اس مادہ پرستانہ دور کی امت مسلمہ کے لیے کیا سبق ہے۔۔۔؟

اس فتح کے موقع پر جاں نثاران اسلام کی تعداد انتہائی قلیل تھی اور ہتھیار بھی نہ ہونے کے برابر تھے، مگر اللہ کی تائید و نصرت نے انہیں کام یابی سے ہم کنار کیا۔ لیکن آج ہماری تعداد اربوں میں ہے اور ہم ایٹمی ہتھیاروں کے مالک بھی ہیں پھر بھی دنیا میں ہماری نہ کوئی عزت و وقعت ہے اور نہ کوئی ہماری واضح اور قابل قدر شناخت ہے۔ اگر آج بھی امت مسلمہ غزوہ بدر کے واقعہ پر غور کرے تو یہ حقیقت سمجھ میں آ جائے گی کہ جذبہ اگر صادق ہو، دل میں دین کا سچا درد ہو اور ایمان و یقین اپنے پورے تقاضوں کے ساتھ قلب و ذہن میں راسخ ہو تو مادی وسائل کی کمی بھی کام یابی میں رکاوٹ نہیں بن سکتی۔ عزت و توقیر اور فتح و کامرانی آج بھی ہر محاذ پر ہمارے قدم چومے گی۔ اللہ تعالیٰ کی غیبی مدد بدر میں بھی آئی تھی اور جب ہم متحد ہو جائیں گے اور رسول برحق ﷺ کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے دین کو غالب کرنے کی جدوجہد کریں گے تو آج بھی اللہ اپنی بے حساب نعمتوں، رحمتوں اور فتح یابیوں کے دروازے کھولتا چلا جائے گا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

''اے ایمان والو! اگر تم اللہ کی مدد کرو گے تو وہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے قدم مضبوط جما دے گا۔''

بنی اسرائیل کے آخری رسول عیسیٰ ابن مریمؑ کے لگ بھگ ساڑھے چھے سو برس بعد جزیرہ نما عرب میں اس سلسلہ نبوت و رسالت کی آخری کڑی خاتم المرسلین و خاتم انبیاء محمد رسول اللہ ﷺ کے آفتابِ رسالت کی روشنی نے عرب کے ہر گوشے کو منور و تاب ناک کر دیا۔ برس ہا برس سے چھائے ہوئے جہل کے اندھیروں کی قبا تار تار ہو گئی۔ من گھڑت خدا زمیں بوس ہو گئے۔ صدیوں کی غلامی کی زنجیریں ٹوٹنے لگیں، حقوق و فرائض کے بگڑے ہوئے توازن میں اعتدال پیدا ہو گیا۔ ظلم و جبر کی برچھیوں تلے سسکتی انسانیت کو سکھ کا سانس لینے کی ساعتیں نصیب ہوئیں۔ انسان کے مادی تقاضوں کی اصلاح کے ساتھ قلب و ذہن میں بھی ایک عظیم انقلاب برپا ہو گیا۔

رسولِ عربی ﷺ بھی ایسے ہی اخلاقی پستیوں میں گرے لوگوں کے درمیان مبعوث کیے گئے اور آپ ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے اخلاق و کردار کے مقامِ رفیع پر فائز کر کے ان شرک و اوہام اور نجاست و آلودگی میں ڈوبے وحشی انسانوں کی اصلاح کی غرض سے بھیجا۔ شر کی قوتوں پر جب حق و صداقت کی کاری ضرب لگتی ہے اور ان کے باطل عقائد و نظریات کی بنیادیں متزلزل ہونے لگتی ہیں تو انہیں اپنی سلامتی و بقا کی فکر لاحق ہوتی ہے۔ کیوں کہ برسوں سے جمے جمائے ایک نظام سے کسی کے اعلان بغاوت کو ان کے مکر و فریب اور مفاد پرستی کی جڑیں ہلا دینے کے مترادف سمجھا جاتا ہے۔

چناں چہ جب توحید کی دعوت و تبلیغ کا ابتدائی مرحلہ شروع ہوا اور جس نے اس دعوت کو قبول کیا اس پر ظلم و ستم کے پہاڑ توڑے گئے۔ کسی کو دھکتی آگ پر ننگی پیٹھ لٹایا گیا اور کسی کو اتنا مارا پیٹا گیا کہ بس مرنے کی کسر باقی رہ گئی۔ ایک صحابیہ حضرت سمیہؓ کو برچھی مار کر شہید کیا گیا، جو اسلامی تاریخ میں پہلی شہید کہلاتی ہیں۔ دیگر خواتین اسلام پر بھی ظلم و ستم کا ہر حربہ اپنایا اور انہیں آزمایا گیا، لیکن تاریخ گواہ ہے کہ مردوں کی طرح خواتین اسلام کے بھی پائے استقامت میں لغزش نہیں آئی۔ غرض کہ ایک داستان خوں چکاں ہے جس سے تاریخ کے صفحات رنگین ہیں۔ اتنے ظلم و مصائب ڈھائے گئے کہ بعض صحابہ کرامؓ پکار اٹھے:

''اے اللہ کے رسول ﷺ! اللہ کی مدد کب آئے گی۔۔۔؟

میں خاموش نہیں رہوں گا: انتونیو غطریس کا فلسطین کے دو ریاستی حل کی کوشش جاری رکھنے کا عزم

نئی دہلی (ایم این این): اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو غطریس نے فلسطینی مسئلے کے دو ریاستی حل کے مستقبل کے بارے میں بات کرتے ہوئے کہا کہ وہ ”خاموش نہیں رہیں گے“، اور اس بات پر زور دیا کہ وہ سیاسی پیشرفت کے لیے مسلسل کوششیں جاری رکھیں گے۔ ان کے یہ تبصرے جمعہ کو اقوام متحدہ ریہم القرہ فیلوشپ سیشن کے دوران آئے، جہاں انہوں نے نوجوان صحافیوں کو خبردار کیا کہ دنیا تنازعات، ماحولیاتی بحران، بڑھتی ہوئی عدم مساوات اور بے قاعدہ مصنوعی ذہانت کے ”کامل طوفان“ کا سامنا کر رہی ہے۔ بعد ازاں اقوام متحدہ کے سربراہ نے کہا کہ وہ آگے بڑھنے کے سیاسی راستے کی کوششوں سے دستبردار نہیں ہوں گے، اور اس بات پر زور دیا کہ ماضی کی پرتشدد کارروائیوں کی طرف واپسی سے بچنا کافی نہیں ہے۔“ انہوں نے کہا کہ ”یہ بالکل ضروری ہے کہ ہم مرحلہ دو کی طرف بڑھیں، اور اس کا حتمی نتیجہ دو ریاستی حل ہو... فلسطینی عوام کی خودارادیت کے بغیر مشرق وسطیٰ میں کوئی امن نہیں ہوگا۔“ انہوں نے مزید کہا کہ اگرچہ سیکورٹی کونسل ایسی پیشرفت نہیں لا سکتی، لیکن اگر واقعات بین الاقوامی قانون اور اقوام متحدہ کے چارٹر سے متصادم ہوتے ہیں تو وہ خاموش نہیں بیٹھیں گے۔“ اپنے خطاب کے آغاز میں، غطریس نے عالمی تصویر پیش کی، اور کہا کہ آج کا بین الاقوامی منظرنامہ ۲۰۱۷ء میں ان کے عہدے سنبھالنے کے وقت کے مقابلے میں بہت زیادہ خطرناک ہے۔ انہوں نے روس-یوکرین جنگ، غزہ میں ”موت اور تباہی کی سطح“، سوڈان، میانمار میں بڑھتا تشدد، اور افریقہ میں دہشت گردی کے پھیلاؤ کا حوالہ دیا۔ انہوں نے سیکورٹی کونسل کی نااہلی پر شدید تنقید کی، اسے ”مفلوج“ اور ساختی طور پر فرسودہ قرار دیا، جس میں افریقہ یا لاطینی امریکہ کی مستقل نمائندگی نہیں ہے اور ”ویٹو“ کا نظام ہے جو ”بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزیوں کی حفاظت کرتا ہے۔“ ماحولیاتی بحران کے بارے میں، غطریس نے شدید ترین انتباہ دیتے ہوئے اعلان کیا، ”ماحولیاتی کارروائی کے سلسلے میں میری نسل ناکام رہی ہے۔“ انہوں نے کہا کہ دنیا ایک اعشاریہ ۵ درجہ سیلسیس سے زیادہ درجہ حرارت میں اضافے کی طرف بڑھ رہی ہے، جس کے انسانی صحت، غذائی سلامتی اور عالمی استحکام پر تباہ کن نتائج ہوں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ موجودہ قومی اخراج میں ۱۰ فیصد کمی کے وعدے ۲۰۳۵ء تک ۶۰ فیصد کمی کے مقابلے میں انتہائی کم ہیں۔

فیفا کا ”نیا“ امن ایوارڈ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے نام

نئی دہلی (ایم این این): امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کو ۲۰۲۶ء فیفا ورلڈ کپ کی ڈرا تقریب میں فیفا کے نئے اور پہلے اعزاز برائے امن سے نوازا گیا۔ اس طرح وہ اس ایوارڈ کے پہلے وصول کنندہ بن گئے۔ بیشتر افراد اسے ٹرمپ کے ادھورے رہ جانے والے نوبیل امن انعام کے خواہش سے جوڑ رہے ہیں۔ فیفا کے صدر اور ٹرمپ کے قریبی ساتھی گیانی انفینٹینو نے واشنگٹن ڈی سی کے کینیڈی سینٹر میں منعقدہ تقریب میں ۷۹ سالہ امریکی صدر کو یہ ایوارڈ پیش کیا۔ ٹرمپ نے اعزاز قبول کرتے ہوئے کہا کہ ”یہ میرے لئے زندگی کے عظیم ترین اعزازات میں سے ایک ہے۔ ہم نے دنیا بھر میں لاکھوں جانیں بچانے میں کردار ادا کیا ہے۔“ ٹرمپ نے اپنی بات میں روانڈا ڈی آر کانگو اور پاکستان ہندوستان کے تنازعات کا حوالہ دیتے ہوئے دعویٰ کیا

غزہ ظلم کا احساس جرم، اسرائیلی افسر کی خودکشی کا سبب: آن لائن پیغام میں انکشاف

نئی دہلی (ایم این این): گذشتہ ہفتے خودکشی کرنے والے اسرائیلی ریزرو آفیسر توماس ایڈزگاسکاس نے آن لائن پیغامات چھوڑے ہیں، جو ۷ اکتوبر ۲۰۲۳ء کے واقعات اور غزہ میں تعیناتی کے بعد اس کے ذہنی انتشار کی عکاسی کرتے ہیں۔ اپنی موت سے قبل ایڈزگاسکاس نے جنگ سے منسلک ذہنی انحطاط کے بارے میں کھل کر لکھا، جس نے اس کے خودی کے تصور کو پارہ پارہ کر دیا۔ اس کے آخری پیغامات میں سے ایک میں لکھا تھا: ”میری زندگی ۷ اکتوبر کو تباہ ہو گئی۔“ اپنی آخری درخواست میں، اس نے کہا: ”براہ کرم مجھے بھول جائیں اور صرف اس سپاہی کو یاد رکھیں جو میں جنگ سے پہلے تھا۔“ انہوں نے یہ بھی لکھا: ”دو سال سے میں خود کے ساتھ زندگی گزارنے سے قاصر واضح رہے کہ ۷ اکتوبر ۲۰۲۳ء سے جاری اسرائیلی جارحیت میں شامل ہونے والے اسرائیلی فوجی، شدید تناؤ کا شکار ہیں، جس میں ان کے کام کے اوقات میں اضافہ اور متعدد غیر انسانی احکام شامل ہیں۔ غزہ میں ظلم ڈھانے کی کھلی چھوٹ نے ان کے ضمیر کو بھی جھنجھوڑ دیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ وہ شدید احساس جرم میں مبتلا ہیں، اور اس ذہنی انتشار سے نجات پانے کیلئے خودکشی کو اپنا رہے ہیں۔ اسرائیلی اعداد و شمار کے مطابق، فوجی عملے میں گزشتہ ۱۸ ماہ کے دوران خودکشی کے ۲۷۹ اقدامات سامنے آئے، جن میں ۳۶ فوجی ہلاک ہوئے۔ بعد ازاں ایک حالیہ فوجی جائزے میں ان واقعات کو غزہ میں تعینات فوجیوں کے سامنے آنے والے شدید دباؤ والے حالات سے منسلک کیا گیا ہے۔ دوسری جانب غزہ میں انسانی صورت حال تشویشناک ہے۔ ۷ اکتوبر ۲۰۲۳ء کے بعد سے اسرائیلی فوجی کارروائیوں میں ۷۰ ہزار سے زائد فلسطینی ہلاک اور ایک لاکھ ۷۱ ہزار زخمی ہوئے ہیں،

یو کے: پرنس ولیم کی غزہ سے لائے گئے شدید بیمار بچوں سے خفیہ ملاقات

نئی دہلی (ایم این این): پرنس آف ویلز، پرنس ولیم نے حال ہی میں غزہ سے تعلق رکھنے والے شدید بیمار اور زخمی بچوں کے ایک چھوٹے سے گروپ سے ملاقات کی، جو اس وقت برطانیہ میں خصوصی طبی علاج حاصل کر رہے ہیں۔ رویا نیوز کے مطابق یہ ملاقات سیکورٹی وجوہات کے باعث ایک خفیہ این ایچ ایس مرکز میں منعقد ہوئی۔ اس دورہ کا مقصد جاری انسانی بحران کے دوران کم عمر مریضوں اور ان کے اہل خانہ کو حوصلہ دینا، ان کی تکالیف سننا اور انہیں یہ احساس دلانا تھا کہ عالمی برادری ان کے ساتھ کھڑی ہے۔ کینسنگٹن پیلس کے ترجمان کے مطابق، پرنس ولیم بچوں کی ہمت، برداشت اور ان مشکل حالات کا مقابلہ کرنے کی طاقت دیکھ کر ”بہت متاثر“ ہوئے۔

اسرائیل نے اپنی بین الاقوامی شبیہ کی بہتری کیلئے بجٹ میں 725 ملین ڈالر مختص کئے

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیل کے وزیر خزانہ بیذلیل اسموریچ اور وزیر خارجہ گیدیون سار نے ۲۰۲۶ء کے بجٹ میں ۷۲۵ ملین ڈالرس کی رقم اسرائیل کی وکالت کرنے والی مہموں کیلئے مختص کی ہیں، جسے عبرانی میں ہسبرا کہا جاتا ہے۔ اسرائیل کے وزیر خزانہ بیذلیل اسموریچ اور وزیر خارجہ گیدیون سار نے ۲۰۲۶ء کے بجٹ کے حصے کے طور پر، اسرائیل کی بین الاقوامی شبیہ کو بہتر بنانے کیلئے ۷۲۵ ملین ڈالر کے بجٹ پر اتفاق کیا ہے، جسے عبرانی میں ”ہسبرا“ کہا جاتا ہے۔ واضح رہے کہ یہ اقدام اس وقت سامنے آیا ہے جب اسرائیل کی عالمی شبیہ، خاص طور پر امریکہ اور دیگر مغربی ممالک میں، غزہ پر اس کی نسل کشی کی جنگ سے شدید متاثر ہوئی ہے، جس نے اس محصور خطے کو تباہی کے دہانے پر پہنچا دیا ہے اور اس کی بیشتر آبادی بے گھر ہونے، بیماری اور بھوک کا سامنا کر رہی بعد ازاں یہ بجٹ اسرائیل کے روایتی نقطہ نظر کو فروغ دینے کے لیے دنیا بھر میں ہونے والی کوششوں کو فنڈز فراہم کرے گا، جس کے لیے حکومت پہلے ہی اس منصوبے کے لیے ۳۰۰ ملین ڈالر سے زیادہ کی منظوری دے چکی ہے۔ نئے منصوبے کے تحت، اسرائیل کے وزارت خارجہ کو عوامی سفارت کاری کے لیے اس کے موجودہ بجٹ کے علاوہ ۱۵۰ ملین ڈالر ملیں گے، جو گزشتہ سالوں کے مقابلے میں ۲۰ گنا سے زیادہ ہے۔ ان فنڈز کو سوشل میڈیا مہمات، سول سوسائٹی تنظیموں کے ساتھ شراکت داری، اور سیاسی لیڈروں، منتخب عہدیداروں، اثر انداز افراد اور دیگر سرکاری شخصیات کے وفود کے ذریعے اسرائیل کی حمایت میں پروپیگنڈا کو فروغ دینے کے لیے استعمال کیا جائے گا۔ واضح رہے کہ اکتوبر ۲۰۲۳ء سے، اسرائیل اس فنڈ اور کوششوں کا استعمال غزہ میں انسان ساختہ قحط اور اس کے ذریعے کی گئی نسل کشی کی حقیقت کو چھپانے کے لیے اور اس کے ساتھ ہی محاصرے میں گھرے غزہ میں حالات کو معمول پر دکھانے کی مذموم کوشش کر رہا ہے۔ اور مختلف ذرائع، پروگراموں اور شخصیات کے ذریعے اپنے مظالم اور سفاکیت کی پردہ پوشی کر رہا ہے۔ یہ بھی یاد رہے کہ غزہ پر اسرائیلی نسل کشی کے درمیان پوری دنیا خصوصا یورپ میں اسرائیل کے خلاف زبردست مظاہرے ہوئے،

اسرائیل کا جنوبی شام میں حفاظتی زون کا منصوبہ خطرناک: احمد الشرع

نئی دہلی (ایم این این): شام کے عبوری صدر احمد الشرع نے واضح کیا کہ دوحہ فورم میں گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ شام کے ساتھ ۱۹۷۴ء کے معاہدے کی مکمل پاسداری کر رہا ہے، ساتھ ہی خبردار کیا کہ اسرائیل کی جانب سے جنوبی شام میں حفاظتی زون قائم کرنے کی کوشش ملک کو شدید خطرے میں ڈال سکتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسرائیل نے آٹھ دسمبر ۲۰۲۴ء سے آج تک شام پر ایک ہزار سے زائد فضائی حملے اور ۴۰۰ سے زیادہ زمینی فوجی دراندازی کی ہے۔ بعد ازاں دوحہ فورم ۲۰۲۵ء کے پہلے روز ہونے والے ایک گفتگو اجلاس سے خطاب میں الشرع نے کہا کہ ”اسرائیل اپنے مسائل کو خطے میں دیگر ممالک پر منتقل کرتا ہے تاکہ غزہ میں کیے گئے خوفناک قتل عام سے بچ سکے۔ اس کیلیے وہ ایسی کارروائیاں کرتا جیسے وہ بھوتوں سے لڑ رہا ہو، اپنی حرکتوں کو حفاظتی خدشات اور اضطراب سے جواز بخشتا ہے اور ۷ اکتوبر کے واقعات کو اپنے اردگرد ہونے والے ہر واقعے کا ذمہ دار ٹھہراتا ہے۔“ انہوں نے مزید کہا کہ ”آٹھ دسمبر ۲۰۲۴ء سے شام نے اسرائیل سمیت دیگر ممالک کو تنازعات میں گھسیٹنے سے گریز کریگا تاہم اسرائیل نے اس کا تشدد سے جواب دیا۔“ انہوں نے عالم اقوام کے حوالے سے کہا اسرائیل آٹھ دسمبر ۲۰۲۴ء سے قبل والی پوزیشن پر واپس جائے، ساتھ ہی ۵۰ سال سے قائم معاہدے کی پاسداری کے عزم کا اظہار کیا۔ الشرع نے واضح کیا کہ اس معاہدہ کو عالمی سطح پر اور سلامتی کونسل کی حمایت حاصل ہے تاہم انہوں نے خبردار کیا کہ اس سے چھیڑ چھاڑ یا حفاظتی زون جیسی کسی اور ڈیل کی کوشش خطرناک نتائج کا دروازہ کھول سکتی ہے۔ صدر الشرع نے ”بفر زون“ کے تصور پر بھی بات کی اور سوال اٹھایا کہ اسرائیل کی دھمکیوں کے باوجود اس علاقے کو کیسے منظم اور محفوظ رکھا جائے گا۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ جنوب مغربی شام میں شام کی فوج اور سکیورٹی فورسز کی غیر موجودگی بنیادی سوالات پیدا کرتی ہے کہ وہاں سکیورٹی کیسے یقینی بنائی جائے۔ دریں اثناء صدر الشرع نے بتایا کہ اس سلسلے میں مذاکرات جاری ہیں، جن میں امریکہ بھی شامل ہے۔ تمام ممالک شام کی اس درخواست کی حمایت کرتے ہیں کہ اسرائیل آٹھ دسمبر ۲۰۲۴ء سے قبل کی حدود میں واپس جائے۔ دونوں جانب کے منطقی سکیورٹی خدشات کو دور کرے اور ان کی سکیورٹی یقینی بنائے۔ اسی حوالے سے الشرع نے کہا کہ گذشتہ سال شام نے اپنے بہت سے علاقائی اور عالمی تعلقات دوبارہ قائم کیے ساتھ ہی تعلقات کی بحالی سے آگے بڑھ کر ایک مستحکم مرحلے تک پہنچا۔

فرانس: مذہب کی بنیاد پر امتیازی سلوک میں اضافہ، مسلمان خصوصی نشانہ: رپورٹ

Ce n'est pas de la provocation juste ma liberté de conscience

نئی دہلی (ایم این این): ایک فرانسیسی حقوقی گروپ کی جانب سے جمعرات کو جاری کیے گئے ایک تازہ سروے سے مذہب کی بنیاد پر امتیازی سلوک، خاص طور پر مسلمانوں کے خلاف، اضافے کا انکشاف ہوا ہے۔ ڈیفنڈر آف رائٹس (RightsofDefender) کے زیر اہتمام کیے جانے والے سروے ”ایکسس ٹو رائٹس“ کے ۲۰۲۴ء کے نئے ایڈیشن کے مطابق، پانچ ہزار سے زائد جواب دہندگان میں سے ۷ فیصد نے گزشتہ پانچ سالوں میں مذہب کی بنیاد پر امتیازی سلوک کا سامنا کرنے کی اطلاع دی، جو ۲۰۱۶ء میں ۵ فیصد تھا۔ ۲۰۲۴ء کے قانون سازی کے انتخابات کے دوران، ڈیفنڈر آف رائٹس نے مئی اور جون کے درمیان امتیازی سلوک کے خلاف ہیلپ لائن ۳۹۲۸ پر کالز میں ۵۳ فیصد اضافہ بھی درج کیا۔ سروے کے مطابق ۲۰۲۴ء، میں ۳۱ فیصد جواب دہندگان نے مذہب کی بنیاد پر ہونے والے امتیازی سلوک کا نشانہ بننے کی اطلاع دی، جبکہ ۲۰۱۶ء میں یہ شرح ۲۱ فیصد تھی۔ رپورٹ میں زور دیا گیا ہے کہ، ”مذہبی بنیادوں پر امتیازی سلوک میں اضافہ تمام مذاہب میں دیکھا جا رہا ہے۔ تاہم، یہ ان لوگوں کی طرف سے کہیں زیادہ کثرت سے درج کیا جا رہا ہے جو خود کو مسلمان کہتے ہیں، یا جن کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ انہیں مسلمان سمجھا جاتا ہے۔“ دریں اثناء سروے کے مطابق، ۳۴ فیصد مسلمانوں نے مذہب کی بنیاد پر امتیازی سلوک کی اطلاع دی، جو ۲۰۱۶ء کے ۲۴ فیصد سے زیادہ ہے۔ جبکہ ۲۰۲۴ء میں، دوسرے مذہب سے تعلق رکھنے والے ۱۹ فیصد افراد اور ۴ فیصد عیسائیوں نے اپنے مذہبی عقائد کی بنیاد پر امتیازی سلوک کی اطلاع دی۔

سوڈان کے باغیوں کو اسلحہ بند ہو، آئی سی سی غزہ کو انصاف دے: یورپی یونین کی سفیر

نئی دہلی (ایم این این): یورپی یونین کی خصوصی نمائندہ برائے انسانی حقوق کا جسا اولونگرن نے خبردار کیا ہے کہ سوڈان ”تصور سے بھی زیادہ مظالم“ برداشت کر رہا ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے جنگجو گروہوں کو ہتھیار فراہم کرنے والے تمام ممالک پر فوری طور پر ہتھیاروں کی ترسیل بند کرنے پر زور دیا ہے۔ لبنان اور مصر کے دوروں اور سعودی عرب کے ساتھ انسانی حقوق کے مکالمے کے بعد عرب نیوز سے بات کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ غیر ملکی ہتھیار دنیا کی تباہ کن ترین جنگ کو ہوا دے رہے ہیں، جس کا کوئی سیاسی حل نظر نہیں آ رہا۔ ان کی یہ بات ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب اقوام متحدہ کے ہائی کمشنر برائے انسانی حقوق وولکر ترک نے اپنے انتباہ میں کہا ہے کہ سوڈان ”مظالم کی ایک اور لہر“ کا سامنا کر رہا ہے، جہاں شہریوں کو نسل کشی اور بڑے پیمانے پر بے گھر کیے جانے کا خطرہ ہے۔ انہوں نے ہتھیاروں کی فراہمی پر خبردار کرتے ہوئے کہا کہ یورپ، خلیج اور وسیع تر بین الاقوامی برادری کی جانب سے مربوط دباؤ ضروری ہے۔

برطانیہ: شیکسپیئر کے مکان کی مرمت کیلئے ایک چیریٹی تنظیم کی 5 لاکھ 83 ہزار ڈالر عطیہ کی اپیل

نئی دہلی (ایم این این): برطانیہ کی ایک خیراتی تنظیم ولیم شیکسپیئر کی تاریخی رہائش گاہ کی مرمت کے لئے ۵ لاکھ پاونڈ (تقریباً ۵ لاکھ ۸۳ ہزار ڈالر) جمع کرنا چاہتی ہے۔ اسٹریٹفورڈ اپون ایون میں واقع، ڈرامہ نگار کے پیدائشی مقام، ہالز کرافٹ کو اکتوبر میں اس وقت نقصان پہنچا جب ایک کار نے غیر ارادی طور پر اس میں پیچھے کی طرف ٹکر مار دی، حالانکہ اس واقعے میں کسی کی جان کو کوئی نقصان نہیں پہنچا، لیکن شیکسپیئر برتھ پلیس ٹرسٹ (ایس بی ٹی) کے ایک بیان کے مطابق اس سے عمارت کی ساخت کو کافی نقصان پہنچا، اور کئی سترہویں صدی کی لکڑیوں کو نقصان پہنچا۔“ بی بی سی کی خبر کے مطابق ٹکر سے متعدد شاہ بلوط کے شہتیر ٹوٹ گئے اور سڑک کی طرف والی دیوار میں شگاف پڑ گیا۔ اس سے عمارت کی موجودہ کمزوریوں اور اس کی مرمت کی فوری ضرورت بھی واضح ہوئی۔ بی بی سی نے اپنی رپورٹ میں ایس بی ٹی کے حوالے سے کہا کہ عمارت کی مکمل بحالی پر ۱۲ اعشاریہ ۵ ملین پاونڈ لاگت آئے گی، لیکن مرمت کے کام شروع کرنے کے لیے مدد مانگی جا رہی ہے۔ ایس بی ٹی اس تاریخی ورثہ کی ذمہ دار خیراتی تنظیم ہے۔ گھر کے قدیم ترین حصے ۱۶۱۳ء کے ہیں، جب اس میں ولیم شیکسپیئر اور این ہیتھوے کی سب سے بڑی بیٹی سوسانا ہال اور اس کے شوہر ڈاکٹر جان ہال رہتے تھے۔ ۱۶۱۶ء میں شیکسپیئر کی موت کے بعد، یہ جوڑا یہاں سے چلا گیا۔ بعد ازاں یہ جائیداد کئی ہاتھوں سے گزری یہاں تک کہ ایس بی ٹی نے ۱۹۴۹ میں اسے حاصل کیا اور دو سال بعد اسے سیاحوں کے لیے کھول دیا۔ کرونا وبائی مرض کے بعد سے ہالز کرافٹ دوبارہ نہیں کھلا ہے۔ تاہم پچھلے سال، ایس بی ٹی نے امریکی ڈرامہ نگار کین لڈوگ کیا ایک ملین پاونڈ کے تعاون سے اس مقام کے لیے ایک وسیع تحفظی مہم شروع کی، یہ تنظیم کو اپنے ۷۱ سالہ قیام میں ملنے والا سب سے بڑا نجی عطیہ تھا۔ یورو نیوز کے مطابق لڈوگ نے اس وقت کہا تھا، ”شیکسپیئر ہم سب کے لیے جو تھیٹر میں کام کرتے ہیں، ایک عظیم بنیاد ہے۔“ انہوں نے مزید کہا، ”ایک ڈرامہ نگار کے طور پر، ہالز کرافٹ کی مرمت کرنا ایک طریقہ ہے تاکہ میں برطانوی تھیٹر سے حاصل کی گئی خوشی اور تحریک کے بدلے میں کچھ واپس دے سکوں۔“ خیراتی تنظیم کے مطابق گاڑی کی ٹکر کے بعد اس تاریخی جائیداد کی مرمت شروع کرنے کے لیے اسے مزید مدد کی ضرورت ہے۔ ٹرسٹ کی چیف ایگزیکٹو رچیل نارتھ نے کہا، ”ایسے واقعات ہمیں یاد دلاتے ہیں کہ ہمارا ورثہ کتنا کمزور ہے اور اس کے تحفظ میں سرمایہ کاری جاری رکھنا کتنا ضروری ہے۔“ دریں اثناء ابتدائی ۵ لاکھ پاونڈ جمع کرنے کے لیے، ٹرسٹ اپنے ”ایڈاپٹ-اے-بیم“ پروگرام کے ذریعے انفرادی عطیہ دہندگان سے اپیل کر رہی ہے۔

اتر ریلوے

ای ٹنڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل سگنلنگ اینڈ ٹیلی کام انجینئر، اتر ریلوے، فیروز پور صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ٹنڈر نمبر 433-سگ-ر ٹی-26-25-64 ای ٹنڈرنگ کے ذریعہ مورخہ 29/12/2025 کو 15.00 بجے تک https://www.ireps.gov.in ویب سائٹ پر ٹنڈر طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹنڈر دہندہ اپنے ٹنڈر اصلی/ترمیم شدہ/تصحیح کے گئے وقت اور تاریخ تک ضرور جمع کرائیں۔ اس ٹنڈر کے تحت ٹنڈر ممنوع ہیں اور اگر کوئی مینول ٹنڈر حاصل ہوگا تو وہ منظور نہیں ہوگا۔ ٹھیکیداروں کے ذریعہ ٹنڈر دستاویز کی قیمت اور زر بیعانہ جو کہ اس ٹنڈر کے لئے منظور ہے وہ صرف آئی آر ای پی ایس پورٹل جیسے کہ نیٹ بینکنگ، ڈیبیٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعہ ہی منظور کی جائے گی اس کے علاوہ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکر چیک، ڈپازٹ رسید، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعہ جمع کروائی گئی رقم منظور نہیں ہوگی۔ این آئی ٹی۔

کام کا نام: (i) فیروز پور ڈویژن پر لنکر جیتو (جی جے یو ٹی) اسٹیشن پر پوری لمبائی کے لوڈ کو ایڈجسٹ کرنے کیلئے گڈس لائن کی توسیع کے سلسلے میں ایس اینڈ ٹی کام (ii) سینئر ڈویژنل سگنلنگ اینڈ ٹیلی کام انجینئر/ایف زیڈ آر کے زیر اختیار علاقہ میں ٹیلی کام آلات کی معتبریت میں بہتری کیلئے پرانی/راووراج بجلی سپلائی سسٹم کا انسٹالیشن۔

ٹنڈر بند کرنے کی تاریخ اور وقت	(i) 29/12/2025 15.00 (ii) 29/12/2025 15.00	ٹنڈر کو اپ لوڈ کرنے کی تاریخ اور وقت	(i) 05/12/2025 17.51 (ii) 05/12/2025 17.49
تخمینہ لاگت	(i) 24404321.75 (ii) 26864491.76	بڈنگ شروع کی تاریخ آئی آر ای پی ایس	(i) 15/12/2025 (ii) 15/12/2025
زر بیعانہ (روپے)	(i) 272000.00 (ii) 284300.00	کام پورا کرنے کی میعاد	(i) 12 Months (ii) 06 Months

نوٹ: ٹنڈر دہندہ باضابطہ طور سے ویب سائٹ کے رابطے میں رہ کر ٹنڈر ترمیم تصحیح نامہ وغیرہ کے بارے میں اپ ڈیٹ رہیں

ٹنڈر نوٹس نمبر 433-سگ-ٹی-26-25-64
مورخہ: 06/12/2025
3800/2025

صارفین کی خدمت میں مسکراہٹ کے ساتھ

حقوق و تحفظ نسواں

معاشرے میں اسے وہ مقام ملا جس کی وہ اصل حق دار تھی

تحریر....
مولانا محمد راشد

اسلام سے قبل اگر دنیا کے مختلف مذاہب اور معاشروں کا جائزہ لیں تو ہم اس نتیجے پر پہنچتے ہیں کہ عورت بہت مظلوم، مقہور اور معاشرتی و سماجی عزت وقار سے محروم تھی، اسے تمام برائیوں کا سبب اور قابل نفرت تصور کیا جاتا تھا۔

عورت کی عزت، احترام اور اس کی صحیح پہچان کا واضح تصور اسلام کے علاوہ کہیں نظر نہیں آتا۔ اسلام نے بیٹیوں کو زندہ دفن کرنے کی ممانعت کر کے زمانہ جاہلیت کی اس قبیح رسم کا خاتمہ کیا اور عورت کو وہ اعلیٰ مقام عطا کیا جس کا تصور ناممکن تھا۔ اسلام نے عورت کو وہ مقام دیا کہ جس کی وجہ سے عورت ماں، بہن، بیٹی اور بیوی جیسے مقدس رشتوں میں جُڑتی چلی گئی، اور معاشرے میں اسے وہ مقام ملا جس کی وہ اصل حق دار تھی۔

اسلام کی آمد عورت کے لیے غلامی، ذلت اور ظلم و استحصال کے بندھنوں سے آزادی کا پیغام تھا۔ اسلام نے ان تمام قبیح رسوم کا قلع قمع کر دیا جو عورت کے انسانی وقار کے منافی تھیں، اور عورت کو وہ حیثیت عطا کی جس سے وہ معاشرے میں ویسی ہی عزت وتکریم کی مستحق قرار پائی، جس کے مستحق مرد تھے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ نے تخلیق کے درجے میں عورت کو مرد کے ساتھ ایک ہی مرتبے میں رکھا ہے۔ اسی طرح انسانیت کی تکوین میں عورت، مرد کے ساتھ ایک ہی مرتبے پر ہے۔

اسلام نے رحمت اور بخشش الٰہی کو مرد و عورت دونوں کے لیے عام رکھا ہے۔ دونوں میں سے کسی ایک صنف کے لیے اللہ کی رحمت خاص نہیں بل کہ دونوں کو اختیار دیا گیا ہے کہ جو تگ و دو کرے اور آگے بڑھ کر اسے پالے وہ اسی کا حق اور مقدر ہے۔

اللہ کسی کے عمل کو خواہ مرد ہو یا عورت ضایع نہیں ہونے دیتا۔ تم آپس میں ایک دوسرے کا جز ہو۔ اللہ پاک نے اہل ایمان کی دعاؤں کا تذکرہ کیا ہے کہ ان اہل ایمان نے خوب دعائیں کیں۔ ان کی دعائیں معمولی دعائیں نہ تھیں بل کہ ان کی دعائیں بڑی مومنانہ تھیں۔ اگر قرآنی سیاق وسباق پر غور کریں تو معلوم ہوتا ہے کہ یہ دعائیں مردوں نے کی تھیں، مردوں ہی نے کہا تھا: اے ہمارے رب! ہم نے ایک پکارنے والے سے سنا جو ایمان لانے کو پکارتا تھا کہ اپنے رب پر ایمان لاؤ، سو ہم ایمان لے آئے۔ یہ مردانہ دعا ہے۔

پیش پیش رہنے والے اور مردارنہ وار لبیک کہنے والے مرد ہی تھے۔ لیکن اللہ تبارک و تعالیٰ نے جب ان دعاؤں کی قبولیت اور ان پر اجر و جزا کا ذکر کیا ہے تو صرف مردوں کا ذکر نہیں کیا، بل کہ خاص طور پر عورتوں کا ذکر بھی کیا ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ کی رحمت دیکھیے کہ وہ خالق ذکور واناث دونوں جنسوں کا خالق ہے اور دونوں پر اس کی یک ساں شفقت کی نظر ہے۔ یہ بات ڈنکے کی چوٹ پر کہی جاسکتی ہے کہ رحمت اور بخشش الٰہی میں کامل مساوات ہے اور اس میں کوئی تحفظ نہیں۔

زمانہ جاہلیت کے لوگوں کے اس طرزِ عمل کو قرآن حکیم یوں بیان کرتا ہے، مفہوم: ''اور (یہ بھی) کہتے ہیں کہ جو (بچہ) ان چوپایوں کے پیٹ میں ہے وہ ہمارے مَردوں کے لیے مخصوص ہے اور ہماری عورتوں پر حرام کر دیا گیا ہے، اور اگر وہ (بچہ) مرا ہوا (پیدا) ہو تو وہ (مرد اور عورتیں) سب اس میں شریک ہوتے ہیں، عن قریب وہ انہیں ان کی (من گھڑت) باتوں کی سزا دے گا، بے شک وہ بڑی حکمت والا خوب جاننے والا ہے۔ (سورہ الانعام)

اس آیت کریمہ سے پتا چلا کہ زمانہ جہالت میں عورتوں اور مردوں کے درمیان چیزوں کی تقسیم اور لین دین کے معاملات میں ناصرف تفریق کی جاتی، بل کہ عورت کو مرد کے مقابلے میں نسبتاً کم تر سمجھا جاتا تھا۔ یہی نہیں بل کہ عورت کی حیثیت کا اقرار کرنا تو درکنار وہاں تو عورت سے اس کے جینے کا حق تک چھین لیا جاتا تھا۔ اس لیے وہ لوگ لڑکی کے پیدا ہونے پر غصے میں ہوتے اور انہیں زندہ دفن کر دیا کرتے تھے۔

قرآن کریم میں ان قوموں کے اس طرزِ عمل کی عکاسی یوں کی گئی ہے، مفہوم: ''اور جب ان میں سے کسی کو لڑکی (پیدائش) کی خبر سنائی جاتی ہے تو اس کا چہرہ سیاہ ہو جاتا ہے اور وہ غصے سے بھر جاتا ہے وہ لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے اس بُری خبر کی وجہ سے جو اسے سنائی گئی ہے، (اب یہ سوچنے لگتا ہے کہ) آیا اسے ذلت و رسوائی کے ساتھ (زندہ) رکھے یا اسے مٹی میں دبا دے (یعنی زندہ درگور کر دے) خبردار! کتنا بُرا فیصلہ ہے جو وہ کرتے ہیں۔'' (سورہ النحل)

اس آیت مبارکہ میں اللہ تعالیٰ نے دورِ جاہلیت کی اس غلط رسم کو بیان فرمایا ہے اور اس کی مذمت کی ہے۔ دین اسلام نے مرد و عورت کو برابر کا مقام عطا فرمایا بل کہ عورت کو وہ مقام عطا فرمایا جو کسی بھی قدیم اور جدید تہذیب نے نہیں دیا۔ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اہل ایمان کی جنت ماں کے قدموں تلے قرار دے کر ماں کو معاشرے کا سب سے زیادہ مکرم و محترم مقام عطا کیا۔ اسلام نے ناصرف معاشرتی وسماجی سطح پر بیٹی کا مقام بلند کیا، بل کہ اسے وراثت میں حق دار ٹھہرایا۔

حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس دنیا میں عورت کے تمام روپ اور کردار کو اپنی زبانِ مبارک سے بیان فرمایا۔ اب جس دور میں عورت ہو، جس مقام پر ہو اور اپنی حیثیت کا اندازہ کرنا چاہے تو وہ ان کرداروں کو دیکھ کر اپنی حیثیت کو پہچان سکتی ہے۔

عورتوں میں بہترین عورتیں چار ہیں، حضرت مریم بنت عمرانؑ، ام المومنین حضرت خدیج الکبریٰؓ، حضرت سیدہ فاطمہ الزہراءؓ اور فرعون کی بیوی آسیہ۔ ان چار عورتوں کی طرف اشارہ فرما کر حقیقت میں چار بہترین کرداروں کی نشان دہی فرما دی گئی ہے اور وہ کردار جس سے اللہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم راضی ہوئے اور اس مقام سے سرفراز فرمایا جو کسی اور کو نصیب نہ ہوا، وہ کردار کیا ہے؟

ایک ماں کا کردار حضرت مریم بنت عمرانؑ، ایک عظیم بیوی کا کردار حضرت خدیجہ الکبریٰؓ، ایک عظیم بیٹی کا کردار حضرت فاطمہ الزہراءؓ، ایک عظیم عورت کا کردار حضرت آسیہؓ۔ ان چاروں کرداروں پر نظر دوڑا کر ہر عورت اپنی حیثیت کو پہچان کر اپنے کردار کو متعین کر سکتی ہے کہ وہ کون سی خوبیاں تھیں جنہوں نے ان ہستیوں کو خیر النساء کے لقب سے سرفراز کیا۔

محسن انسانیت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس کے ہاں لڑکیاں پیدا ہوں، وہ اچھی طرح ان کی پرورش کرے، تو یہی لڑکیاں اس کے لیے دوزخ میں آڑ بن جائیں گی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عورت کی حیثیت کو بہتر بنانے کے لیے مردوں کو بار بار تاکید فرمائی کہ وہ عورتوں سے بہتر سلوک کریں۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، مفہوم: ''بہترین مسلمان، بہترین صاحب اخلاق اور اپنی بیویوں کے بہترین خاوند ہوتے ہیں۔ تم میں سے بہتر وہ ہے، جو اپنی بیویوں سے بہترین سلوک روا رکھے اور تم میں سے میں اپنی عورتوں سے بہترین سلوک روا رکھتا ہوں۔''

دنیا کی بہترین نعمتوں میں سے بہترین نعمت نیک بیوی ہے۔ ماں کے قدموں تلے جنت ہے۔ عورت آپ ﷺ کے لیے قابل احترام تھی اس معاشرے میں مرد اپنی بیٹیوں کو پیدائش کے وقت زندہ دفن کر دیتے تھے رسول اکرم ﷺ نے انہیں جینے کا حق دیا۔ عورتوں کا تحفظ، جس طرح کیا، اس کی مثال دنیا کی پوری تاریخ میں نہیں ملتی۔ محمد عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسلام میں عورت کو وہ درجہ دیا جو آج کے جدید مغربی معاشرے میں بھی اسے حاصل نہیں۔

فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کا مفہوم ہے کہ اگر ایک عورت پانچ وقت کی نماز پڑھے، رمضان کے روزے رکھے، اپنی عصمت کی حفاظت کرے اور اپنے شوہر کی اطاعت کرے، تو اللہ تعالی اس عورت کو حکم دے گا کہ جنت میں داخل ہوجائو، جس دروازے سے بھی چاہو۔

وطن
سرینگر

انسان ترقی کی دوڑ میں حقیقی مقصد سے دور

انسان کی تخلیق ایک مقصد کیلئے عمل میں لائی ہے لیکن عصر حاضر کا انسان اپنے مقصد سے دور ہوتا گیا کیونکہ اس کو دنیا کے ہوس اور مادیت پرستی نے جھنجوڑ کے رکھ دیا ہے انسان اگرچہ معاشی طور خود کفیل ہے اور مجموعی طور آرام دہ زندگی بسر کرتا ہے لیکن سکون کھویا ہوا ہے۔ کیونکہ انسان مادیت پرستی کی وجہ سے اپنی حقیقی وجود سے آشنا ہو کر بھی نا آشنا ہونے لگا ہے جس کے نتیجے میں حلال وحرام اور حق و باطل کے درمیان تفاوت کرنے سے قاصر رہتا ہے۔ انا پرستی اور دولت کی ہوس نے انسان کی آنکھوں پر پردہ ڈالا ہے اور اس کے تمام اثرات نجی زندگی پر مرتب ہوجاتے ہیں ۔۔ لوگ تو اپنے کاموں میں مشغول ہیں کسی کو کوئی فرصت نہیں ہے اور عدیم الفرصتی کے عالم میں ان پرانی تمام احسن روایات ومحبتوں کو بھول گیا ہے کیونکہ آج سے پہلے کئی دہائی لوگوں کی رشتہ داری اور ہمسائیگی اتنی مضبوط تھی کہ کوئی بھی اپنے آپ کو تنہا محسوس نہیں کرتا تھا ہر ایک اپنے سے دوسروں کی بھلائی اور خوشحالی میں خوش ہوجاتا تھا عبادت وعیادت اور خوشی وغم کی تقریبات ودیگر معمولات زندگی ایسی بہترین تھیں۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ ایک دوسرے کے سہارے جیا کرتے تھے ، دکھ درد اور خوشیوں میں ایک دوسرے کا ہاتھ بٹاتے تھے مذہبی رواداری، مساوات اور بھائی چارہ ہر انسان میں چاہیے امیر تھا یا غریب کا مادہ کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا۔ ایک ساتھ روتے تھے اور ایک ساتھ مسکراتے تھے تب وہ لوگ غریب تھے لیکن پُرسکون اور فرحت بخش زندگی گذارتے تھے غریب کی وہ تمام اڑچنے اور سختیاں ایک دوسرے کے ساتھ مل کر بانٹتے تھے اور ایک دوسرے کو دلاسہ دیکر زندگی کے مزے لیا کرتے تھے پھر انسان نے اپنی نظریں دور کی منزلوں کی طرف دوڑائے اور وہ غربت کی تمام آزمائشوں سے تنگ آکر ترقی کی دوڑ میں آگے بڑھنے لگا لیکن اس دوڑ میں انسان اصلی وجود وحقائق سے دور ہوتا گیا یہاں تک کہ اشرف المخلوقات ہو کر بھی معاشی حیوان بن بیٹھا۔

یہ مسلمہ حقیقت ہے کہ ہر ایک شخص ایک دوسرے کا معاونِ و مددگار ہوتا ہے لیکن جو شاہی گدیوں پر براجماں ہوتے ہیں اُن کی آنکھوں پر تعصب، ضد اور تکبر کی عینک لٹکتی رہتی ہے یہی وجہ ہے کہ وہ لوگ حقیقت سے بھی نا آشنا ہوجاتے ہیں ٹھیک ہے کہ جو انسان ترقی کی دوڑ میں غلط طریقے سے پیسے بٹور کر آگے بڑھتے ہیں وہ ہر اعتبار سے پریشان ہوتا ہے۔ یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ اگر آج بھی انسان مذہبی اصولوں اور اخلاقی اقدار کی پاسداری کرے تو عین ممکن ہے کہ انسان ترقی کے ساتھ ساتھ پُرامن اور خوشحال زندگی گذار سکتا ہے۔ اس لئے ضرورت اس بات کی ہے کہ انسان خود غرضی، لالچ، دھوکہ بازی اور فریب کاری سے اپنے آپ کو دور رکھ کر انسانوں کی طرح زندگی گذاریں اس ترقی یافتہ دور میں انسان کو اپنے حقیقی وجود کی طرف اپنی نظریں مرکوز کرنی لازمی ہے۔ تاکہ انسان اپنی بھلائی اور بہبودی کے ساتھ ساتھ دوسروں کے لئے بھی خیر خواہ اور ہمدرد ثابت ہوسکے تو ضرور وہ انسان زندگی کے غموں سے نکل کر خوشحالی کی طرف گامزن ہوجائے گا۔

یاجوج وماجوج کی حقیقت

جب یہ دیوار تعمیر ہوگئی تو ذوالقرنین نے اللہ کا شکر ادا کیا جس نے یہ دیوار بنانے اور لوگوں کو آئے دن کی پریشانیوں سے نجات دلانے کی توفیق بخشی مگر ساتھ ہی لوگوں کو یہ بھی بتادیا کہ یہ دیوار اگرچہ بہت مضبوط اور مستحکم ہے مگر یہ لازوال نہیں جو چیز بھی بنی ہے بالآخر فنا ہونے والی ہے اور جب میرے رب کے وعدے کا وقت قریب آئیگا تو وہ اس کو پیوند خاک کردے گا اور میرے رب کا وعدہ برحق ہے۔ رہی یہ بات کہ سدِ ذوالقرنین کہاں واقع ہے؟ تو اس میں بھی اختلافات ہیں کیونکہ آج تک ایسی پانچ دیواریں معلوم ہوچکی ہیں جو مختلف بادشاہوں نے مختلف علاقوں میں مختلف ادوار میں جنگجو قوموں کے حملوں سے بچاؤ کی خاطر بنوائی تھیں۔ ان میں سے سب سے زیادہ مشہور دیوار چین ہے جس کی لمبائی کا اندازہ بارہ سو میل سے لے کر پندرہ سو میل تک کیا گیا ہے اور اب تک موجود ہے لیکن واضح رہے کہ دیوار چین لوہے اور تانبے سے بنی ہوئی نہیں ہے اور نہ وہ کسی چھوٹے کوہستانی درّے میں ہے، وہ ایک عام مصالحے سے بنی ہوئی دیوار ہے۔ بعض مفسرین اور مذہبی رہنماؤں کا اصرار ہے کہ یہ وہی دیوار ''مارب'' ہے کہ جو یمن میں ہے، یہ ٹھیک ہے کہ دیوار مارب ایک کوہستانی درے میں بنائی گئی ہے لیکن وہ سیلاب کو روکنے کیلئے اور پانی ذخیرہ کرنے کے مقصد سے بنائی گئی ہے۔

ایم سرور صدیقی
جمہور کی آواز

یاجوج و ماجوج کے متعلق بڑی عجیب وغریب کہانیاں مشہور ہیں جسے سن کر بچے سہم سہم جاتے ہیں کیونکہ یہ لوگ انتہائی وحشی اور خوفناک سمجھے جاتے ہیں ان کی وحشت کی کئی کہانیاں ہر مذہب کے لوگوں میں مشہور ہیں ان کا تذکرہ آخری الہامی کتاب میں بھی موجود ہے لیکن تاریخی اعتبار سے یاجوج و ماجوج حضرت نوح علیہ السلام کے تیسرے بیٹے یافث کی اولاد میں سے ہیں۔ یہ انسانی نسل کے دو بڑے وحشی قبیلے گزر چکے ہیں جو اپنے اردگرد رہنے والوں پر بہت ظلم اور زیادتیاں کرتے اور انسانی بستیاں تک تاراج کر دیتے تھے۔ قرآن مجید کی آیات، توریت کے مطالب اور تاریخی شواہد سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ لوگ شمال مشرقی ایشیا، میں زندگی بسر کرتے تھے اور اپنے وحشیانہ حملوں کے نتیجہ میں ایشیا کے جنوبی اور مغربی علاقوں میں مصیبت برپا کرتے تھے۔ بعض تاریخ دانوں نے ان کے رہائشی علاقے کو ماسکو اور سیک کے آس پاس بتلایا ہے اور بعض کا خیال ہے کہ یاجوج وماجوج کے شہر تبت اور چین سے بحر منجمد شمالی تک اور مغرب میں ترکستان تک پھیلے ہوئے تھے۔ حضرت ذوالقرنین علیہ السلام کے زمانے میں یاجوج و ماجوج کے حملے وبال جان بن گئے تھے، ان کی روک تھام کیلئے ذوالقرنین نے پہاڑوں کے مابین اونچی اور مضبوط سد (دیوار) تعمیر فرمائی۔ ذوالقرنین اور سدِ ذوالقرنین کا ذکر قرآن کریم کی سورۃ الکہف میں موجود ہے۔ جس ذوالقرنین کا قرآن میں ذکر ہے، تاریخی طور پر وہ کون شخص ہے، تاریخ کی مشہور شخصیتوں میں یہ داستان کس پر منطبق ہوتی ہے، اس سلسلے میں مفسرین کے درمیان اختلاف ہے۔

تاریخ کی کتابوں کے مطالعے کے بعد لوگوں نے ذوالقرنین کی شخصیت اور سدِ ذوالقرنین سے متعلق مختلف اندازے لگائے ہیں۔ یہ کتنی عجیب بات ہے کہ بہت سے قدیم علماء اور مفکر سکندر اعظم کو ہی ذوالقرنین مانتے ہیں مگر بعض اس کا انکار کرکے یہ دلیل پیش کرتے ہیں کہ ذوالقرنین دراصل حضرت سلیمان علیہ السلام کا خطاب تھا۔ جدید زمانے کے کچھ مفسر و مفکر ذوالقرنین کو قدیم ایرانی بادشاہ سائرس اعظم (کورش اعظم) کا دوسرا نام قرار دیتے ہیں اور یہ نسبتاً زیادہ قرین قیاس ہے، مگر بہرحال ابھی تک یقین کے ساتھ کسی شخصیت کو اس کا مصداق نہیں ٹھہرایا جاسکتا۔ ذوالقرنین کی بابت قرآن نے صراحت کی ہے کہ وہ ایسا حکمران تھا جس کو اللہ تعالیٰ نے بے حد مال و اسباب و وسائل کی فروانی سے نوازا تھا۔ وہ مشرقی اور مغربی ممالک کو فتح کرتا ہوا ایک ایسے پہاڑی درّے پر پہنچا جس کی دوسری طرف یاجوج اور ماجوج تھے۔ قرآن کریم کی سورۃ کہف میں بحوالہ یاجوج ماجوج ذوالقرنین کے حالات بیان کرتے ہوئے فرمایا گیا ہے کہ جب وہ اپنی شمالی مہم کے دوران سو دیواروں (پہاڑوں) کے درمیان پہنچا تو وہاں اسے ایسی قوم ملی جس کی زبان ناقابل فہم تھی تاہم جب ترجمان کے ذریعے گفتگو ہوئی تو انہوں نے عرض کیا کہ یاجوج ماجوج اس سرزمین پر فساد پھیلاتے ہیں لہٰذا آپ ہمارے اور ان کے درمیان ایک سد (دیوار) تعمیر کردیں۔ کچھ لوگوں کی دانست میں یہ ایک خیالی دیوار ہے کچھ اس دیوار کو دیوار چین سمجھتے ہیں جو چاند سے بھی نظر آنے والی زمین کی واحد چیز ہے سب مذہبی اسکالرز و رہنما اس بات پر متفق ہیں کہ ذوالقرنین نے اُس قوم کو یاجوج ماجوج کی یلغار سے بچانے کیلئے دیوار بنائی اور جو دیوار بنائی گئی وہ کوئی خیالی اور معنوی نہیں بلکہ حقیقی اور حسی ہے جو کہ لوہے اور پگھلے ہوئے تانبے سے بنائی گئی تھی جس سے وقتی طور پر یاجوج ماجوج کا فتنہ دب گیا۔

جب یہ دیوار تعمیر ہوگئی تو ذوالقرنین نے اللہ کا شکر ادا کیا جس نے یہ دیوار بنانے اور لوگوں کو آئے دن کی پریشانیوں سے نجات دلانے کی توفیق بخشی مگر ساتھ ہی لوگوں کو یہ بھی بتادیا کہ یہ دیوار اگرچہ بہت مضبوط اور مستحکم ہے مگر یہ لازوال نہیں جو چیز بھی بنی ہے بالآخر فنا ہونے والی ہے اور جب میرے رب کے وعدے کا وقت قریب آئیگا تو وہ اس کو پیوند خاک کردے گا اور میرے رب کا وعدہ برحق ہے۔ رہی یہ بات کہ سدِ ذوالقرنین کہاں واقع ہے؟ تو اس میں بھی اختلافات ہیں کیونکہ آج تک ایسی پانچ دیواریں معلوم ہوچکی ہیں جو مختلف بادشاہوں نے مختلف علاقوں میں مختلف ادوار میں جنگجو قوموں کے حملوں سے بچاؤ کی خاطر بنوائی تھیں۔ ان میں سے سب سے زیادہ مشہور دیوارِ چین ہے جس کی لمبائی کا اندازہ بارہ سو میل سے لے کر پندرہ سو میل تک کیا گیا ہے اور اب تک موجود ہے لیکن واضح رہے کہ دیوارِ چین لوہے اور تانبے سے بنی ہوئی نہیں ہے اور نہ وہ کسی چھوٹے کوہستانی درّے میں ہے، وہ ایک عام مصالحے سے بنی ہوئی دیوار ہے۔ بعض مفسرین اور مذہبی رہنماؤں کا اصرار ہے کہ یہ وہی دیوار ''مارب'' ہے کہ جو یمن میں ہے، یہ ٹھیک ہے کہ دیوارِ مارب ایک کوہستانی درے میں بنائی گئی ہے لیکن وہ سیلاب کو روکنے کیلئے اور پانی ذخیرہ کرنے کے مقصد سے بنائی گئی ہے۔

ویسے بھی وہ لوہے اور تانبے سے بنی ہوئی نہیں ہے جبکہ علماء و محققین کی گواہی کے مطابق سرزمین ''قفقاز'' میں دریائے خزر اور دریائے سیاہ کے درمیان پہاڑوں کا ایک سلسلہ ہے کہ جو ایک دیوار کی طرح شمال اور جنوب کو ایک دوسرے سے الگ کرتا ہے۔ اس میں ایک دیوار کی طرح کا درّہ بھی موجود ہے جو مشہور درّہ ''داریال'' ہے۔ یہاں اب تک ایک قدیم تاریخی لوہے کی دیوار نظر آتی ہے، اسی بناء پر بہت سے لوگوں کا نظریہ ہے کہ دیوار ذوالقرنین یہی ہے۔ اگرچہ سدِ ذوالقرنین بڑی مضبوط بنائی گئی ہے جس کے اوپر چڑھ کر یا اس میں سوراخ کر کے یاجوج ماجوج کا ادھر آنا ممکن نہیں لیکن جب اللہ کا وعدہ پورا ہوگا تو وہ اسے ریزہ ریزہ کر کے زمین کے برابر کر دے گا، اس وعدے سے مراد قیامت کے قریب یاجوج ماجوج کا ظہور ہے۔ صحیح بخاری کی ایک حدیث شریف میں حضور نبی کریم ﷺ نے اس دیوار میں تھوڑے سے سوراخ کو فتنے کے قریب ہونے سے تعبیر فرمایا۔ ایک اور حدیث میں آتا ہے کہ یاجوج ماجوج ہر روز اس دیوار کو کھودتے ہیں اور پھر کل کیلئے چھوڑ دیتے ہیں لیکن جب اللہ کی مشیت ان کے خروج کی ہوگی تو پھر وہ کہیں گے کل ان شاء اللہ اس کو کھودیں گے اور پھر دوسرے دن وہ اس سے نکلنے میں کامیاب ہوجائیں گے اور زمین میں فساد پھیلائیں گے یعنی انسانوں کو بھی کھانے سے گریز نہیں کرینگے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو حکم ہوگا کہ وہ مسلمانوں کو طور کی طرف جمع کرلے کیونکہ یاجوج ماجوج کا مقابلہ کسی کے بس میں نہ ہوگا۔

حضرت عیسیٰ اور ان کے ساتھی اس وقت ایسی جگہ کھڑے ہوں گے جہاں غذا کی سخت قلت ہوگی پھر لوگوں کی درخواست پر حضرت عیسیٰ یاجوج ماجوج کیلئے بددعا فرمائیں گے پس اللہ تعالیٰ ان کی گردنوں اور کانوں میں کیڑا پیدا کردے گا جو بعد میں پھوڑا بن جائے گا جس کے پھٹنے سے یہ ہلاک ہونا شروع ہوجائیں گے۔ سب سے سب مرجائیں گے، ان کی لاشوں سے ایک بالشت زمین بھی خالی نہ ہوگی اور ہر طرف ان کی لاشوں کی گندی بو پھیل جائے گی، پھر عیسیٰ ابن مریم دعا کریں گے تو اللہ جل وشانہ اونٹ کی گردن برابر پرندے بھیجیں گے جو ان کی لاشوں کو اٹھا کر جانے کہاں پھینک دینگے، پھر ایک بارش ہوگی جس سے کل زمین صاف شفاف ہوجائے گی اور ہر طرف ہریالی و خوشحالی ہوگی۔ صحیح مسلم میں نواس بن سمعان کی روایت میں صراحت ہے کہ یاجوج ماجوج کا ظہور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نزول کے بعد ان کی موجودگی میں ہوگا، جس سے ان مفسرین کی تردید ہوجاتی ہے، جو کہتے ہیں کہ تاتاریوں کا مسلمانوں پر حملہ یا منگول ترک جن میں سے چنگیز بھی تھا یا روسی اور چینی قومیں یہی یاجوج وماجوج ہیں، جن کا ظہور ہوچکا یا مغربی قومیں ان کا مصداق ہیں کہ پوری دنیا میں ان کا غلبہ وتسلط ہے۔ یہ سب باتیں غلط ہیں، کیونکہ یاجوج وماجوج کے غلبے سے سیاسی غلبہ مراد نہیں ہے بلکہ قتل و غارت گری اور شر وفساد کا وہ عارضی غلبہ ہے جس کا مقابلہ کرنے کی طاقت ملے گی، تاہم پھر وبائی مرض سے سب کے سب آن واحد میں لقمہ اجل بن جائیں گے۔ یہ بھی کہا یہ جاتا ہے کہ یاجوج و ماجوج جب غالب آجائیں گے تو وہ ہر چیز کو تباہ و برباد کرکے رکھ دیں گے پھر کی بددعا سے وہ ہلاک ہوجائیں گے اس کے بعد قیامت بپا ہونے کی پیش گوئیاں بھی ملتی ہیں۔

سب سے سب مرجائیں گے، ان کی لاشوں سے ایک بالشت زمین بھی خالی نہ ہوگی اور ہر طرف ان کی لاشوں کی گندی بو پھیل جائے گی، پھر عیسیٰ ابن مریم دعا کریں گے تو اللہ جل وشانہ اونٹ کی گردن برابر پرندے بھیجیں گے جو ان کی لاشوں کو اٹھا کر جانے کہاں پھینک دینگے، پھر ایک بارش ہوگی جس سے کل زمین صاف شفاف ہوجائے گی اور ہر طرف ہریالی وخوشحالی ہوگی۔ صحیح مسلم میں نواس بن سمعان کی روایت میں صراحت ہے کہ یاجوج ماجوج کا ظہور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نزول کے بعد ان کی موجودگی میں ہوگا، جس سے ان مفسرین کی تردید ہوجاتی ہے، جو کہتے ہیں کہ تاتاریوں کا مسلمانوں پر حملہ یا منگول ترک جن میں سے چنگیز بھی تھا یا روسی اور چینی قومیں یہی یاجوج وماجوج ہیں، جن کا ظہور ہوچکا یا مغربی قومیں ان کا مصداق ہیں کہ پوری دنیا میں ان کا غلبہ وتسلط ہے۔ یہ سب باتیں غلط ہیں، کیونکہ یاجوج وماجوج کے غلبے سے سیاسی غلبہ مراد نہیں ہے بلکہ قتل وغارت گری اور شر وفساد کا وہ عارضی غلبہ ہے جس کا مقابلہ کرنے کی طاقت ملے گی، تاہم پھر وبائی مرض سے سب کے سب آن واحد میں لقمہ اجل بن جائیں گے۔ یہ بھی کہا یہ جاتا ہے کہ یاجوج وماجوج جب غالب آجائیں گے تو وہ ہر چیز کو تباہ و برباد کرکے رکھ دیں گے پھر کی بددعا سے وہ ہلاک ہوجائیں گے اس کے بعد قیامت بپا ہونے کی پیش گوئیاں بھی ملتی ہیں۔

باقیات

101

ہورہی ہے اور لوگوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑرہا ہے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق پونچھ ضلع کا دورہ کرنے کے موقعہ پر ذرائع ابلاغ کے نمائندوں کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے نائب وزیراعلیٰ سریندر چودھری نے کہا کہ مرکزی حکومت کی جانب سے جو رقومات فراہم کی جارہی ہیں ان کی ایک ایک پائی کا استعمال کیا جارہا ہے تاکہ عوام کو راحت دلائی جاسکے۔ نائب وزیراعلیٰ نے اس بات کا انکشاف کیا کہ مرکزی سرکار کی جانب سے اب وافر مقدار میں رقومات واگزار نہیں کی جارہی ہے۔ انہوں نے مثال پیش کرتے ہوئے کہا کہ آر اینڈ بی محکمہ میں رقومات کی کمی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نباڑ کے تحت ایک ہزار کروڑ روپے کا پروجیکٹ مرکزی حکومت کو بھیجا گیا اور اس پروجیکٹ کو بنانے میں بی جے پی، نیشنل کانفرنس، کانگریس اور پی ڈی پی کے ممبران اسمبلی بھی شامل تھے، تاہم مرکزی حکومت کی جانب سے ایک ہزار کروڑ کے پروجیکٹوں کو پورا کرنے کیلئے **3** کروڑ **75** لاکھ روپے فراہم کئے گئے۔ اتنی کم مقدار میں رقومات فراہم کرنے سے نہ تو سڑکوں کی مرمت کی جاسکتی ہے اور نا ہی نئی سڑکیں تعمیر کی جاسکتی ہے

102

جنسی میں تھا"۔ وزیراعظم نے نوٹ کیا کہ وندے ماترم کے منتر نے جدوجہد آزادی کے دوران پورے ملک کو طاقت اور تحریک دی۔ اس منتر نے ہندوستان کی آزادی کی تحریک کو جوش بخشا اور حوصلہ افزائی کی اور ہمت اور عزم کا راستہ دکھایا۔ یہ یادرکھنا کہ مقدس وندے ماترم آج اس ایوان میں ہم سب کے لئے ایک بہت بڑا اعزاز ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ہمارے لئے فخر کی بات ہے کہ ہم وندے ماترم کے **150** سال مکمل ہونے کے تاریخی موقع کا مشاہدہ کر رہے ہیں۔ وزیراعظم مودی نے کہا" جب وندے ماترم کے **100** سال مکمل ہوئے، ملک کو ایمرجنسی نے زنجیروں میں جکڑا ہوا تھا، اس وقت آئین کا گلا گھونٹ دیا گیا تھا اور جو لوگ حب الوطنی کے لیے جیتے اور مرتے تھے انہیں جیل کی سلاخوں کے پیچھے دھکیل دیا گیا تھا۔ ایمرجنسی ہماری تاریخ کا ایک سیاہ باب تھا، اب ہمارے پاس موقع ہے کہ وندے ماترم کی عظمت کو بحال کریں اور مودی نے کہا کہ مجھے یہ موقع نہیں دینا چاہیے۔

103

کے ذریعے پکڑے گئے 'وائٹ کالر' دہشت گردی کے ماڈیول سے ہے۔ قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے پہلے ایک بیان میں کہا کہ ایجنسی خودکش بم دھماکے کے سلسلے میں مختلف لیڈز کا تعاقب جاری رکھے ہوئے ہے، اور اس خوفناک حملے میں ملوث دیگر افراد کی شناخت اور ان کا سراغ لگانے کے لیے متعلقہ پولیس فورسز کے ساتھ مل کر ریاستوں میں تلاشی لے رہی ہے۔ ڈاکٹر عمر النبی بارود سے بھری آئی **20** کار چلا رہے تھے جس نے **10** نومبر کو لال قلعہ کے باہر دھماکہ کیا، جس میں **15** افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے۔ خبر رساں ایجنسی پی ٹی آئی نے قبل ازیں اطلاع دی تھی کہ ڈاکٹروں کے ایک گروپ کی سربراہی میں دہشت گردی کا جدید ترین ماڈیول گزشتہ سال سے ایک خودکش حملہ آور کی تلاش میں مصروف تھا، جس میں عمر مبینہ طور پر کلیدی منصوبہ ساز تھا۔ (ایجنسی)

104

جموں کشمیر میں متاثرہ خاندانوں کی مدد کیلئے **HRDS** انڈیا کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ متاثرہ خاندانوں کے لیے سرکاری خزانے سے ایک پیسہ خرچ کیے بغیر گھر بنائے جارہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گھروں کی تعمیر کے علاوہ، ایچ آر ڈی ایس انڈیا مستفید کنبوں کو کافی فلاحی پیکیج فراہم کررہا ہے۔ اگلے **15** سالوں کے لیے خاندان کے تمام افراد کے لیے مفت لائف انشورنس کوریج، خاندان کے تمام ممبران کے لیے مفت سالانہ ہیلتھ چیک اپ اور اگلے **5** سالوں کے لیے گھروں کی دیکھ بھال کے لیے کوریج فراہم کرے گا۔ لیفٹننٹ گورنر نے غریبوں کی زندگیوں میں ایک یادگار تبدیلی لانے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے کہا "گزشتہ **5** سالوں میں، لاکھوں غریبوں کو فائدہ پہنچایا گیا ہے اور پسماندہ اور غریب علاقوں میں بنیادی ڈھانچے کو اپ گریڈ کیا گیا ہے۔ جموں کی تیز رفتار ترقی بے مثال ہے اور ہم نے متعدد چیلنجوں کے باوجود مضبوط ترقی کی رفتار حاصل کی ہے"۔ سنہا نے کہا" مندروں کے مقدس شہر جموں کو ایک جامع شہری مرکز کے طور پر ترقی دینے کی ہماری مسلسل کوشش ہے۔ ہمہ جہت ترقی کے لیے اٹھائے گئے ٹھوس اقدامات غربت کے خاتمے، سماجی انصاف اور سب کے لیے یکساں مواقع کے خواب کی تعبیر کا باعث بنے ہیں۔" انہوں نے کہا کہ خطے میں تیز رفتار اقتصادی ترقی اور سماجی تبدیلی کے نئے دور کا آغاز ہوا ہے۔ لیفٹننٹ گورنر نے کہا" ہم نے مختصر مدت میں بڑے پیمانے پر پراجیکٹ کی تکمیل حاصل کی ہے۔ ان منصوبوں نے جموں کے شہری بنیادی ڈھانچے اور شہریوں پر مبنی خدمات کو نمایاں طور پر مضبوط کیا ہے، جدید سہولیات کے ذریعے نقل وحرکت میں اضافہ کیا ہے اور شہری سہولیات کو ہموار کیا ہے، اور شہری جمالیات کو بہتر بنایا ہے۔

105

ہوئے چل بسا۔ جے کے این ایس کے مطابق ایک اہلکار نے بتایا کہ متاثرہ شخص کی شناخت **55** سالہ غلام محی الدین راتھر ولد غلام حسن ساکن مہاورہ بڈگام کے طور پر ہوئی ہے، محکمہ میں پی ڈی ایل (مستقل روزانہ مزدور) کے طور پر کام کر رہا تھا۔ یہ واقعہ لکھری پورہ، بڈگام میں پیش آیا، جہاں غلام محی الدین راتھر ولد غلام حسن بجلی کے تار کی مرمت کر رہا تھا جب وہ براہ راست کرنٹ سے ٹکرایا۔ اسے ابتدائی طور پر تشویشناک حالت میں ڈسٹرکٹ ہسپتال بڈگام لے جایا گیا اور بعد ازاں جدید علاج کے لیے ایس ایم ایچ ایس ہسپتال سری نگر ریفر کر دیا گیا۔ تاہم ڈاکٹروں نے کہا کہ وہ پیر کی صبح زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا۔ واقعہ کا نوٹس لیتے ہوئے مزید تفتیش شروع کردی گئی ہے۔

106

اتھارٹی کے وائس چیئر پرسنوں کے علاوہ متعلقہ محکموں کے دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ چیف سیکرٹری نے مربوط اور ہم آہنگ طریقہ کار کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ عمل آوری کے نظام کو مزید مضبوط بنانے کی ضرورت ہے تاکہ ریئل اسٹیٹ سیکٹر میں شفافیت، جوابدہی اور گھریلو خریداروں کے مفادات کے تحفظ کو یقینی بنایا جاسکے۔ اُنہوں نے متعلقہ صوبائی اور ضلعی انتظامیہ پر زور دیا کہ وہ شہری اور دیہی دونوں علاقوں میں ایکٹ کی مؤثر عمل آوری کے لئے جے کے آر ای آر اے کو ہر ممکن تعاون فراہم کریں۔ اُنہوں نے کہا کہ ایکٹ کی دفعات پر عمل نہ کرنے سے بے ترتیب اور غیر منصوبہ بند تعمیرات ہوتی ہیں جو بنیادی سہولیات اور قانونی تقاضوں سے محروم رہتی ہیں۔ اس سے قبل، چیئرمین جے کے آر ای آر اے ستیش چندر نے اتھارٹی کے مینڈیٹ اور کام کے طریقۂ کار کے بارے میں بتایا کہ یہ اتھارٹی **2016** میں پارلیمنٹ کے ایکٹ کے تحت قائم کی گئی تھی۔ اُنہوں نے بتایا کہ جے کے آر ای آر اے کو یونین ٹیریٹری کے تمام رہائشی اور کمرشل ریئل اسٹیٹ منصوبوں پر اختیار حاصل ہے جن میں **500** مربع میٹر سے زائد پلاٹ کی ترقی یا **8** سے زیادہ اپارٹمنٹوں پر مشتمل منصوبے بھی شامل ہیں جیسا کہ ایکٹ کی دفعہ **3** میں درج ہے۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ ریئل اسٹیٹ منصوبوں اور ریئل اسٹیٹ ایجنٹوں کی جے کے آر ای آر اے کے ساتھ رجسٹریشن لازمی ہے اور کوئی بھی پروموٹر رجسٹریشن کے بغیر کسی منصوبے کی تشہیر، مارکیٹنگ یا فروخت نہیں کرسکتا۔ اُنہوں نے کہا کہ یہ ایکٹ خریداروں کے حقوق کے تحفظ کو یقینی بناتا ہے اور ڈیولپروں کو مطلو

107

اوز اور خواتین کاروباریوں کو سپانسر کیا جنہوں نے خطے کی بھرپور فنی اور ثقافتی ورثے کی نمائش کی۔ نمائش میں پشمینہ شالیں، سوزنی اور کریول کڑھائی، چمڑے اور اونی مصنوعات، سنوٹر، تلہ ورک، بسوہلی پشمینہ اور عالمی شہرت یافتہ جی آئی ٹیگ والی کشمیری زعفران، خشک میوہ جات، سوکھی سبزیاں، شہد اور جموں ریجن کی مشہور راجماش شامل تھیں جو بھارت اور بیرون ملک سے آنے والے زائد از پانچ لاکھ وزٹروں کے لئے ایک بڑی کشش ثابت ہوئیں۔

108

آرگنائزیشن کے عہدیداروں نے بتایا کہ ٹیموں کو صبح سویرے تعینات کیا گیا تھا تاکہ نازک حصوں کو صاف کیا جاسکے اور سڑکوں کی گرفت کو بہتر بنایا جاسکے۔ پھسلنے سے بچنے اور ٹریفک کی بلا تعطل نقل وحرکت کو یقینی بنانے کیلئے کارکنوں کو کمزور جگہوں پر مٹی اور نمک پھیلاتے ہوئے دیکھا گیا۔

109

بنا پر درج کیے گئے ہیں کہ انہوں نے اپنی رہائش گاہوں میں مقیم غیر ملکی شہریوں کی اطلاع حکام کو فراہم نہیں کی۔ امیگریشن اینڈ فارنرز ایکٹ (**Immigration-and-Foreign-Act**) کے تحت کسی بھی غیر ملکی مہمان (سیاح) کو اپنے ہوٹل، گیسٹ ہاؤس یا ہاؤس بوٹ میں مقیم رکھنے کی اطلاع فارنرز رجسٹریشن آفس (**FRO**) کو فراہم کرنی ضروری ہے، اسی ضمن میں سرینگر پولیس نے مقدمات درج کیے۔ پولیس افسر کے مطابق "قانونی طور لازم قرار دئے گئے فارم سی جمع نہ کرانے پر پولیس نے ہوٹلوں، ہاؤس بوٹس اور ہوم اسٹیز کے مالکان کے خلاف مقدمات درج کیے"۔ حکام کے مطابق اس ضمن میں "فارم سی" ایک ایسا قانونی تقاضا ہے، جس کا مقصد سیکورٹی نگرانی اور غیر ملکی شہریوں (سیاحوں) کی درست دستاویزات کو یقینی بنانا ہے۔ یہ مقدمات بنیادی طور پر ڈل جھیل اور اس سے ملحقہ علاقوں میں قائم ہوٹل و ہوم اسٹے (رہائش گاہوں کے) مالکان کے خلاف درج کیے گئے۔ پولیس بیان کے مطابق حالیہ دنوں میں غیر ملکیوں کے ریکارڈ کی جانچ پڑتال کی گئی جس کے بعد یہ کارروائیاں انجام دی گئیں۔ ایک واقعے میں دو غیر ملکی شہریوں نے اگست میں ایک ہوم اسٹے میں قیام کیا تھا تاہم ہوم اسٹے مالکان نے **FRO** کو رپورٹ نہیں کیا، جس کی پاداش میں کیس درج کیا گیا۔ یادرہے کہ گزشتہ روز "ہوکونگتائی" نامی ایک چینی شہری کو مشکوک نقل وحرکت کے باعث پولیس اور انٹیلی جنس ایجنسیز نے وسطی کشمیر میں حراست میں لیا تھا۔ پولیس کے مطابق "وہ بڈگام کے ایک ہوم اسٹے میں رہائش پذیر تھا اور ویزا شرائط کی خلاف ورزی کرتے ہوئے جموں و کشمیر اور لداخ کا سفر کر رہا تھا۔" **29** سالہ چینی شہری **19** نومبر کو ٹورسٹ ویزا پر نئی دہلی پہنچا تھا اور یہ ویزا بدھ مت سرکٹ - وارانسی، آگرہ، جے پور، گیا اور کشی نگر- کے لیے ہی مخصوص تھا۔ تاہم کونگتائی **20** نومبر کو بغیر اطلاع کے یوٹی لداخ روانہ ہوا اور **FRO** لیہہ میں رجسٹریشن نہیں کرائی، اور یکم دسمبر کو سرینگر پہنچا۔ اس نے یوٹی لداخ کے زنسکار علاقے کا بھی سفر کیا تھا۔

110

کا تدارک کرنے کا موقعہ فراہم کیا ہے کی بات کرتے ہوئے وزرائے برائے تعلیم، صحت اور سوشل ویلفیئر سکینہ ایتو نے کہا کہ انتظامیہ کو صاف وشفاف وار جوابدہ بنانا سرکار کی اولین ترجیحات اور ذمہ داری ہے۔ شار نیوز نیٹ ورک کے مطابق نیشنل کانفرنس سینئر خواتین لیڈر اور وزرائے برائے تعلیم، صحت اور سوشل ویلفیئر سکینہ ایتو نے سرمائی سکریٹریٹ میں وادی کے اطراف و اکناف سے آئے ہوئے عوامی وفود، ممبران قانون سازیہ اور معزز شہریوں کے مسائل، مشکلات اور مطالبات سُننے کے دوران کیا۔ انہوں نے بیشتر معاملات موقعہ پر ہی متعلقہ حکام کیساتھ اُٹھا کر ان کا سدباب کرانے کی ہدایت کی۔ انہوں

111

کی اجتماعی ذمہ داری ہے اور ہر فرد کو قوم کی سلامتی کے محافظ مسلح افواج کی حمایت کیلئے اپنا حصہ ڈالنا چاہیئے۔ لفٹیننٹ گورنر نے عوام سے اپیل کی کہ وہ آرمڈ فورسز فلیگ ڈے فنڈ میں اپنا حصہ ڈالیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ فنڈ خدمت انجام دینے والے اہلکاروں، ان کے خاندانوں، سابق فوجیوں اور ان کے خاندانوں کی فلاح و بہبود کیلئے استعمال کیا جائے گا۔ تقریب میں بریگیڈیئر چب (ریٹائرڈ)، ڈائریکٹر سینک ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ چندرا کر بھارتی، پرنسپل سیکرٹری ہوم، سابق فوجی اور سینک ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ کے افسران موجود تھے

-

112

وضاحت کرتے ہوئے جو اپریل **2025** میں ہائی کورٹ کے حکم کے بعد تیار کی گئی تھی۔ نائیڈو نے کہا کہ **22** ایف ڈی ٹی ایل رہنما خطوط تھے، جن میں سے **15** کو **1** جولائی **2025** سے نافذ کیا گیا تھا اور باقی سات نومبر **2025** سے نافذ کیے گئے تھے۔ نائیڈو کے مطابق ایف ڈی ٹی ایل کے نفاذ کے سلسلے میں انڈیگو سمیت متعدد اسٹیک ہولڈرس کی مشاورت کی گئی تھی اور حکومت نے یہ بالکل واضح کر دیا تھا کہ تمام ایئر لائنز کو حفاظت پر کوئی سمجھوتہ کیے

نے کہا کہ سرکاری اور پرائیویٹ سکولوں میں زیر تعلیم طلباء و طالبات حکومت کی نظروں میں برابر ہیں اور انہیں بہتر سے بہتر تعلیم سے آراستہ کرانا ہماری ذمہ داری ہے اور ہم اپنی طرف سے کوئی بھی دقیقہ فروگذاشت نہیں کررہے ہیں۔ انہوں نے پرائیویٹ سکولوں کے انجمن کے صدرا

PUBLIC NOTICE

I kashif Asharaf s/o muhammad Ashraf Khan have completed three year diploma in Electrical Engineering from JK BOTE. unfortunately there is Correction in my name/parentage in all marks certificates & in diploma certificate. Incorrect Name in JK BOTE is KASHIF ASHRAF S/O MOHD ASHRAF KHAN

My Actual name / parentage as per 10th marks certificate is KASHIF ASHARAF S/O MUHAMMAD ASHRAF KHAN

I kindly request to make necessary corrections in my certificates / diploma as per the details below:

1st Semester 3602-15J1-1476
2nd Semester 3602-17J2-95041
3rd Semester 3602-16D3-16232
4th Semester 3602-16M4-41153
5th Semester 3602-16N5-45642
6th Semester 3602-17M6-27297
Diploma Certificate Serial No.: 1711916.

If any body having any objection in this regard he/she my contact secretary Jk Bote Srinagar/Jammu within seven days after that no objection should be entertained.

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE
SHARIF HUSSAIN AND ASSOCIATES

1.DILBAR HUSSAIN KHAN R/O LT GHULAM AHMAD KHAN
R/O ALAMAGRI BAZAR SRINAGAR
2. FEROZA W/O DILBAR HUSSAIN KHAN
R/O ALAMGARI BAZAR SRINGAR
3. MASUMA ZEHRA D/O DILBAR HUSSAIN KHAN
R/O ALAMGARI BAZAR SRINAGAR
4.AORUJA ZEHRA D/O DILBAR HUSSAIN KHAN
R/O ALAMGARI BAZAR SRINAGAR.
[CAVEATORS]
Versus

Public at Large

..Non-Caveator's
In the matter of : Caveat Petition.

The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

FROM THE OFFICE OF
ADVOCATE SADAF YASIN

1.MUSHTAQ AHMAD WANI S/O NOOR DIN WANI
R/O TAWHEEDA ABAD NOWSHERA SRINAGAR
2. BIRJEES AHMAD WANI S/O MUSHTAQ AHMAD WANI R/O TAWHEEDA ABAD NOWSHERA SRINAGAR
[CAVEATORS]
Versus

Public at Large

..Non-Caveator's
In the matter of : Caveat Petition.

The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

BRIGHT ZONE COACHING INSTITUTE MAGAM

Class wise fee Structure

S.NO	CLASS	Monthly fee	Subject wise fee
01	8th	1500=00	xxxxxxxx
02	9th	2000=00	xxxxxxxx
03	10th	2000=00	xxxxxxx
04	11th arts	....	Per subject complete syllabus 3000=00
	11th Commerce		Accountancy Rs-4000=00 Business study Rs- 3000=00 Economics Rs-3000=00
05	12th arts	....	Per subject complete syllabus 3000=00
	12th Commerce		Accountancy Rs-4000=00 Business study Rs- 3000=00 Economics Rs-3000=00

Seal & Signature
Coordinator

BRIGHT ZONE COACHING INSTITUTE MAGAM

Faculty Members

S.NO	Name	Qualification
01	**Mr. Muzaffar Kamal Rather**	P.G-MPhil (English) B.Ed.
02	**Mr.Latief ahmad lone**	P.G-Net, Set(Political science)B.Ed.
03	**Mr.Aijaz Ahmad Bhat**	P.G, MPhil (Economics) B.Ed.
04	**Mr.Danish Ahmad Mir**	P.G (Zoology) B.Ed.
05	**Mr.Aijaz Ahmad Dar**	P.G (History) B.Ed.
06	**Mr.Showket Ahmad Lone**	M.Com, M.Ed
07	**Mr.Hanan Ahmad**	M.B.A
08	**Mr.Rayees Ahmad Bhat**	P.G (Urdu) B.Ed
09	**Mr.Javid Ahmad**	P.G Maths , B.Ed.
10	**Mr.Mehraj Ahmad**	P.G (Economics).B.Ed.
11	**Mr.Gazi Aijaz**	P.G (Persian) .B.Ed.

Seal & Signature
Coordinator

Government of JammuKashmir
DIRECTORATE OF INDUSTRIES AND COMMERCE KASHMIR

1st Floor Sanat Ghar, Qarnerwari Road(Behind Bernina Woolen Mills) Srinagar-190018
(Establishment Section)

Subject: Seniority list of the members of the Jammu and Kashmir Industries & Commerce (Subordinate(Service [Block Investigators (BIs ,|(of the Directorate of Industries and Commerce, Kashmir, as it stood on 01.01.2026-invitation of objections-reg;

NOTICE
DATED: 06-12-2025

WHEREAS, a seniority list of Block Investigators (BIs ,(appointed to the Service w.e.f 06.01.2018 to 31.12.2024 ,as it stood on 01.01.2024 ,was issued vide Order No.05 DI&C of 2023 dated 22.07.2023 ;and

WHEREAS, since the date of issuance of the seniority list ihid, no substantive promotions to the next higher level/ retirement/ resignation/ death of any of the BIs from the said list has taken place as would warrant revision of the seniority list, except to the extent of updation of the reservation category status and inclusion of the qualifications, if any acquired, of/by the members of the service, and

WHEREAS, as a matter of routine, the seniority list requires updation every year, for which purpose all the BIs shall have to be given opportunity to make representations,

if any, for making any addition/alteration/deletion of the particulars figuring against their names.

NOW THEREFORE, the seniority list of the members of the Jammu and Kashmir Industries & Commerce (Subordinate(Service [Block Investigators (BIs ,|(appointed w.e.f 06.01.2018 to 31.12.2025 ,as it stood on 01.01.2026 ,as per the details forming lArinexure A' to this Order, is hereby notified for information of all concerned for making representation vis-a-vis updation of the category status or educational qualifications etc,. within a period of 21 days from the issuance of this Notice, failing which the instant seniority list shall be deemed to be final, obviating thereby the need to issue another seniority list, The objections, if any, can be submitted in person in this office or emailed on director-industries@jk.gov.in or adm.indk)&jk.govin and if in case objections/

representations are received, further action with regard to notification of the final seniority

list shall be taken,

This is issued with the approval of the Director, Industries and Commerce, Kashmir,

Annexure "A"
Block Investigators

S. No	Name of the official(s) (Sh/SSh)	Qualification	Date of birth Date of entry in the Govt service	Date of appointment/ promotion to the IPO
1	Shugufta Fatima	BA&Three years diploma in Textile Designing from Technical Education Deptt.	24.07.1983 08.04.2017	10.02.2021
2	Mukhtar Ahmad Malik	B.E(Computers)	17.09.1987 06.01.2018	10.02.2021
3	Ayesha Sana Sehgal	B.Sc(Chemistry)	28.10.1990 02.02.2018	10.02.2021
4	Masroor Fayaz Wani	BBA	12.08.1995 06.01.2018	10.02.2021
5	Taseen Ali	B. Tech (ECE)	10.03.1989 02.02.2018	10.02.2021
6	Rameez Rashid Rather	B.Sc(Chemistry)	05.12.1987 06.01.2018	10.02.2021
7	Sabreena Ayoub	B.Tech(ECE)	10.10.1992 06.01.2018	10.02.2021
8	Zulufkar Majid Anwar	B.E(ECE)	14.02.1990 06.01.2018	10.02.2021

Joint Director(M&P)
Directorate of Industries and Commerce,
Kashmir

DIPK No:8843/25

GOVERNMENTOFJAMMU&KASHMIR
OFFICE OF THEMEDICAL SUPERINTENDENT DISTRICT HOSPITAL KULGAM

E-Tender Notice No: 14of 2025-26
DATED:02/12/2025

Sub:Abbreviated notice inviting e-tenders for supply of Commercial LPG Cylinders at District Hospital Kulgam on annual rate contract basis.

For and on behalf of Government of Union Territory of J&K through the Medical Superintendent District Hospital Kulgam,e-tenders are invited under two bid system (Technical bid and financial bid(from the Oil Companies/their authorized and registered dealers with sound financial background for supply of Commercial LPG cylinders for heating purposes at District Hospital Kulgam on annual rate contract basis for a period of one year.

Description	Tentative annualqty.
Refilling of Commercial LPG cylinders for heating purposes	350Cylinders

The detailed tender document containing quantity and other terms and conditions, isavailable on www.jktenders.gov.in and complete bidding process will be online on said e-tenderportal,asperfollowingschedule;

S.No.	Activity Description	Schedule
01.	Tender fee in the shape of Demand Draft favoring Medical Superintendent District Hospital Kulgam	Rs.500../
02.	Earnest Money Deposit (EMD(inthe shape of CDR/FDR(pledgedtoMedical Superintendent District Hospital Kulgam(	Rs.10000
03	Date &time for downloading of tenders	08/12/2025(09:00am)
04.	Any clarification with regard to e-NIT shall been tertained only from No representation/clarification shall be entertained beyond the stipulated period	08/12/2025to 14/12/2025 During Office Hours
05.	Start/Last date &time for submission of tenders	08/12/2025)09:00am)to 14/12/2025)06:00pm
06.	Date &Time for opening of technical bids	15/12/2025(10:00am)

Complete bidding process will be online at www.jktenders.gov.in(Technical and Pricebids shall have to be submitted in electronic format on the said tender portal and in no case be submitted in physical form.

The Medical Superintendent District Hospital Kulgam reserves the right to accept/reject or can celany tender or all tenders in full or part there of with out assigning any reason.

The tenders should be submitted strictly in accordance with the provisions of the detailed eNIT.

No:MS/DHK/Est/2265-71 Dated:02/12/2025

Sd/-Medical Superintendent,
District Hospital Kulgam

DIPK No: 8817/25

محمد صلاح کی کلب منیجر آرنے سلوٹ پر سخت تنقید، سعودی پرو لیگ متبادل ہو سکتا ہے

نئی دہلی (ایم این این): لیورپول فٹبال کلب کے مصری اسٹار محمد صلاح نے کلب منیجر آرنے سلوٹ پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ انہیں بس کے نیچے پھینک دیا گیا، جس کے بعد ان کے اینفیلڈ کریئر کے اختتام کی قیاس آرائیاں تیز ہو گئی ہیں۔ پریمیئر لیگ چیمپئن کا خراب فارم کے دوران صلاح کا یہ بیان اُن کے مستقبل پر بڑے سوالات کھڑے کر رہا ہے۔ ۳۳ سالہ اسٹرائیکر کو ہفتے کے روز لیڈز یونائیٹڈ کے خلاف ۳-۳ سے ڈرا ہونے والے میچ میں مسلسل تیسرے میچ کے لیے بینچ پر بٹھایا گیا اور حیران کن طور پر سلوٹ نے انہیں بطور متبادل بھی استعمال نہیں کیا۔ اگلے ہفتے برائٹن کے خلاف میچ کے بعد صلاح افریقہ کپ آف نیشنز کے لیے روانہ ہو جائیں گے اور ان کا اشارہ واضح تھا کہ اگر انہیں موقع ملا تو شاید وہ اینفیلڈ میں آخری بار کھیلیں۔ صلاح نے مکسڈ زون میں گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ "میں بہت مایوس ہوں۔ میں نے اس کلب کے لیے بہت کچھ کیا، خاص طور پر گزشتہ سیزن میں۔ اب میں بینچ پر بیٹھا ہوں

ایشیز سیریز: آسٹریلیا نے دوسرا ٹیسٹ بھی جیت لیا

نئی دہلی (ایم این این): میزبان آسٹریلیا نے ایشیز سیریز کے دوسرے ٹیسٹ میں انگلینڈ کو ۸ وکٹوں سے شکست دے کر دو صفر کی برتری حاصل کر لی۔ برسبین میں ایشیز سیریز کے کھیلے گئے دوسرے ٹیسٹ میچ کا فیصلہ چوتھے روز ہی ہو گیا اور آسٹریلیا نے انگلینڈ کی جانب سے جیت کے لیے ملنے والا ۶۵ رنز کا آسان ہدف ۲ وکٹوں کے نقصان پر حاصل کر کے میچ اپنے نام کر لیا۔ کینگروز کپتان اسٹیون اسمتھ نے ۲۳ ناٹ آوٹ رنز بنائے۔ ٹریوس ہیڈ نے ۲۲ اور جیک ویتھرالڈ نے ۱۷ رنز کی اننگز کھیلیں۔ دونوں وکٹ ایٹکنسن نے حاصل کیے۔ اس فتح کے ساتھ ہی میزبان کینگاروز کو ایشیز سیریز میں دو صفر کی برتری حاصل ہو گئی ہے۔ اس سے قبل انگلینڈ کی پوری ٹیم چوتھے روز دوسرے سیشن میں ۲۴۱ رنز بنا کر آوٹ ہو گئی تھی اور میزبان ٹیم کو جیت کے لیے ۶۵ رنز کا ہدف ملا تھا۔ دوسری اننگز میں انگلش ٹیم کی جانب سے کپتان بین اسٹوکس ۵۰ رنز بنا کر ٹاپ اسکورر رہے تھے جب کہ زیک کرولی ۴۴ اور ول جیکس ۴۱ رنز بنا کر دوسرے نمایاں بلے باز رہے۔ آسٹریلیا کی جانب سے سب سے کامیاب بولر مائیکل نیسر نے ۵ وکٹ حاصل کئے۔ مچل اسٹارک اور اسکاٹ بولینڈ نے دو، دو کھلاڑیوں کو آوٹ کیا۔ انگلینڈ نے دوسرے ٹیسٹ میچ کی پہلی اننگز میں جو روٹ کی ناٹ آوٹ سنچری کی بدولت ۳۳۴ رنز بنائے تھے۔ جواب میں کینگروز ٹیم نے ۵۱۱ رنز بنا کر ۱۷۷ رنز کی قیمتی برتری حاصل کی تھی۔ پہلے ٹیسٹ میچ کا فیصلہ بھی دو روز میں ہوا تھا اور آسٹریلیا نے انگلینڈ کو ۸ وکٹوں سے زیر کیا تھا۔ ایشیز سیریز کا تیسرا ٹیسٹ میچ ۱۷ سے ۲۱ دسمبر تک ایڈیلیڈ میں کھیلا جائے گا۔ کمنز ایڈیلیڈ ٹیسٹ سے ٹیم میں واپسی کے لیے تیار آسٹریلیا کے کپتان پیٹ کمنز ایڈیلیڈ میں انگلینڈ کے خلاف تیسرے ایشیز ٹیسٹ کے لیے انجری سے صحت یاب ہونے کے بعد ٹیم میں واپسی کے لیے تیار ہو گئے۔ آسٹریلیا کے کپتان پیٹ کمنز انجری کی وجہ سے پرتھ میں سیریز کے افتتاحی میچ اور برسبین میں جاری ڈے نائٹ میچ سے محروم رہے تھے۔ اسٹیو اسمتھ نے کمنز کی غیر موجودگی میں ٹیم کی قیادت کی

سید مشتاق علی ٹرافی: پڈوچیری کی بنگال پر سنسنی خیز جیت، امن خان کی ہاف سنچری

نئی دہلی (ایم این این): کپتان امن خان (۷۴ رن/ ایک وکٹ) کی شاندار نصف سنچری کے بعد جینت یادو (۴ وکٹ) اور سیدک سنگھ (۳ وکٹ) کی زبردست گیند بازی کی بدولت پڈوچیری نے سنیچر کو سید مشتاق علی ٹرافی کے ایلیٹ گروپ 'سی' کے مقابلے میں بنگال کو ۱۸ رنوں کے بھاری فرق سے شکست دی۔ ۱۴۸ رنوں کے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے بنگال کیلئے ابھیشیک پوریل اور کرن لال نے پہلے وکٹ کیلئے ۴۰ رن جوڑے۔ چوتھے اوور میں عادل ایوب ٹنڈا نے ابھیشیک پوریل (۱۱) کو آوٹ کر کے بنگال کو پہلا جھٹکا دیا۔ اس کے بعد کپتان ابھیمنیو ایشورن (۲۱) رن آوٹ ہو گئے۔ آٹھویں اوور میں جینت یادو نے کرن لال کو آوٹ کر کے پڈوچیری کو تیسری کامیابی دلائی۔ کرن لال نے ۳۲ گیندوں پر ۷ چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے ۴۰ رن بنائے۔ اس کے بعد بنگال کا کوئی بھی بلے باز پڈوچیری کے بولنگ اٹیک کا سامنا نہ کر سکا اور پوری ٹیم ۱۵.۱ اوور میں صرف ۱۲۹ رنوں پر آل آؤٹ ہو گئی۔

انگلش پریمیر لیگ: مانچسٹر سٹی اور ایسٹن ولا نے اپنے میچز جیت لئے

نئی دہلی (ایم این این): مانچسٹر سٹی فٹبال کلب نے انگلش پریمیر لیگ کے ایک میچ میں سنڈرلینڈ کو شکست دے دی جبکہ ایسٹن ولا نے ای پی ایل کی ٹاپ ٹیبل ٹیم آرسنل کو سخت مقابلے کے بعد ۱-۲ گول سے ہرا کر لیگ میں ۹ویں فتح سمیٹ لی۔ امریکی ویب سائٹ ای ایس پی این کے مطابق انگلش پریمیر فٹبال لیگ کا سیزن انگلینڈ میں جاری ہے جس میں شائقین فٹ بال کو انتہائی دلچسپ اور کانٹے دار مقابلے دیکھنے کو مل رہے ہیں۔ اتحاد اسٹیڈیم، مانچسٹر کے مقام پر کھیلے گئے لیگ کے اہم میچ میں میزبان مانچسٹر سٹی اور سنڈرلینڈ کی ٹیمیں آمنے سامنے تھیں جس میں مانچسٹر سٹی کی ٹیم نے انتہائی شاندار کھیل پیش کرتے ہوئے حریف سنڈرلینڈ کو باسانی ۰-۳ گول سے ہرا دیا۔ مانچسٹر سٹی کی جانب سے فل فوڈن روبن ڈیاس اور جوسکو گیوارڈیول نے ایک گول کر کے اپنی ٹیم کو فتح دلائی۔ یہ مانچسٹر سٹی کی لیگ میں دسویں فتح ہے اور وہ ۳۱ پوائنٹس کے ساتھ ٹیبل پر دوسری پوزیشن پر موجود ہے۔ میچ میں سنڈرلینڈ کی ٹیم کوئی گول نہ کر سکی۔ ولا پارک، برمنگھم کے مقام پر کھیلے گئے ایک اور میچ میں میزبان ایسٹن ولا اور آرسنل کی ٹیمیں نبرد آزما تھیں جس میں ایسٹن ولا کی ٹیم نے انتہائی سخت مقابلے کے بعد ای پی ایل کی ٹاپ ٹیبل ٹیم آرسنل کو ایک کے مقابلے میں ۲ گول سے ہرا دیا۔ میٹی کیش اور ایمیلیانو بوینڈیا نے ایک، ایک گول کر کے اپنی ٹیم ایسٹن ولا کو فتح دلائی۔ یہ ایسٹن ولا کی لیگ میں نویں فتح ہے اور وہ ۲۷ پوائنٹس کے ساتھ ٹیبل پر تیسرے نمبر پر موجود ہے۔ آرسنل کی جانب سے واحد گول لینڈرو ٹروسارڈ نے میچ کے ۳۵ ویں منٹ پر اسکور کیا تھا۔ واضح رہے کہ اس شکست کے باوجود آرسنل کی ٹیم سب سے زیادہ ۳۳ پوائنٹس کے ساتھ ٹاپ پوزیشن پر برقرار ہے۔ ترکی میں اعلیٰ درجے کے کئی فٹبالرز کو گرفتار کرنے کا حکم ترکی میں حکام نے اعلیٰ درجے کے فٹبالرز کو جوئے کی تحقیقات کے لیے گرفتار کرنے کا حکم دے دیا۔ عالمی میڈیا رپورٹس کے مطابق پراسیکیوٹرز نے ۴۶ افراد کو حراست میں لینے کا حکم دیا ہے جن میں اعلیٰ درجے کے کلبوں کے ۲۹ فٹبالرز، کلب کے صدور، مبصرین اور دیگر شامل ہیں، یہ حکم اندرونی بیٹنگ کی وسیع تحقیقات کے حصے کے طور پر دیا گیا ہے جس نے ملک کی پروفیشنل فٹ بال لیگز کو تباہ کر دیا ہے۔ استنبول میں پبلک پراسیکیوٹر کے دفتر نے گزشتہ روز اپنے بیان میں کہا کہ گرفتار کھلاڑیوں میں سے ۲۷ پر اپنی ٹیموں کے میچوں پر شرط لگانے کا شبہ تھا، ان میں سے ایک میتیحان بالتاکی بھی ہیں

پلاش اور اسمرتی مندھانا کی شادی ٹوٹ گئی

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستانی ٹیم کی لیجنڈری ویمن کرکٹر اسمرتی مندھانا نے پلاش مچھل کے ساتھ اپنی شادی کی منسوخی کے حوالے سے اب خاموشی توڑ دی ہے۔ مندھانا نے سوشل میڈیا پر ایک بیان جاری کرتے ہوئے منسوخی کا اعتراف کیا ہے۔ مندھانا نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ شیئر کیا جس میں لکھا ہے کہ "شادی منسوخ کر دی گئی ہے۔ مندھانا اور پلاش کی شادی ۲۳ نومبر کو طے ہوئی تھی لیکن شادی کے دوران ہی مندھانا کے والد کی طبیعت ناساز ہونے کا انکشاف ہوا جس کے باعث شادی منسوخ کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ اب، ۱۵ دن بعد، ۷ دسمبر ۵۲۰۲ء کو، مندھانا نے منسوخی کا اعتراف کرتے ہوئے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ شیئر کیا ہے۔ یہ آگے بڑھنے کا وقت ہے مندھانا نے اپنے پوسٹ میں لکھا کہ "" پچھلے چند ہفتوں سے میری زندگی کے بارے میں بہت سی قیاس آرائیاں کی جا رہی ہیں اور میں محسوس کرتی ہوں کہ اس وقت میرے لیے بات کرنا ضروری ہے۔ میں بہت خاموش طبع ہوں اور میں اسی طرح رہنا چاہوں گی، لیکن میں واضح کرنا چاہتی ہوں کہ شادی منسوخ کر دی گئی ہے۔" ہندوستانی خواتین ٹیم کی نائب کپتان مندھانا نے اپنے پوسٹ میں مزید لکھا کہ "میں اس معاملے کو یہیں پر روکنا چاہوں گی اور میں آپ سب سے بھی ایسا ہی کرنے کی درخواست کرتی ہوں۔ میں آپ سے درخواست کرتی ہوں کہ اس وقت دونوں خاندانوں کی رازداری کا احترام کریں اور ہمیں اپنی رفتار سے آگے بڑھنے دیں۔ مجھے یقین ہے کہ ہم سب کے پیچھے ایک بڑا مقصد ہے اور میرے لیے، یہ امید ہے

جیسوال ایس ایم اے ٹی میں ممبئی کی جانب سے کھیلیں گے

نئی دہلی (ایم این این): وشاکھاپٹنم میں جنوبی افریقہ کے خلاف تیسرے ون ڈے میں شاندار ناٹ آوٹ سنچری اسکور کرنے والے اوپنر یشسوی جیسوال اب سید مشتاق علی ٹرافی (ایس ایم اے ٹی) میں اپنی گھریلو ٹیم ممبئی کی نمائندگی کریں گے۔ ممبئی کرکٹ اسوسی ایشن (ایم سی اے) کے ایک سینئر عہدیدار نے جیسوال کی دستیابی کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ انہوں نے قومی ٹی ۲۰ چیمپئن شپ میں کھیلنے کی منظوری دے دی ہے۔ عہدیدار کے مطابق، انہوں نے ایس ایم اے ٹی مہم کے لیے خود کو دستیاب کر دیا ہے۔ یشسوی نے آخری بار ۲۴-۳۲۰۲ء کے کوارٹر فائنل میں ایس ایم اے ٹی میں شرکت کی تھی، جب کہ گزشتہ ایڈیشن میں وہ قومی مصروفیات کے باعث نہیں کھیل پائے۔ ۲۳ سالہ بیٹسمین اب تک ٹورنامنٹ میں ۸۲ میچوں کی ۶۲ اننگز میں ۲۷ کی اوسط اور ۲۲.۱۳۶ کے اسٹرائیک ریٹ سے ۸۴۶ رنز بنا چکے ہیں، جن میں تین نصف سنچریاں شامل ہیں۔ دوسری جانب روہت شرما کی ایس ایم اے ٹی میں شرکت کے بارے میں تاحال کوئی وضاحت نہیں ہو سکی۔ اگرچہ ان کی ممکنہ شمولیت کی خبریں گردش میں ہیں، لیکن ایم سی اے نے اس کی تصدیق سے گریز کیا ہے۔ عہدیدار نے بتایا کہ "انہوں نے ابھی تک اس کی تصدیق نہیں کی ہے۔" ٹیم ذرائع نے اس سے قبل اشارہ دیا تھا کہ روہت ٹورنامنٹ میں کھیل سکتے ہیں، لیکن اتوار کی صبح تک کوئی حتمی اعلان سامنے نہیں آیا۔ جیسوال ون ڈے فارمیٹ کے بیٹنگ طرز کو سمجھ جائیں تو اُن کے پاس بیشمار امکانات ہوں گے: گوتم گمبھیر ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے ہیڈ کوچ گوتم گمبھیر نے تیسرے ایک روزہ میچ میں یشسوی جیسوال کی سنچری اننگز کی تعریف کرتے ہوئے کہا ہے کہ جیسے ہی وہ ون ڈے فارمیٹ کی موزوں بیٹنگ طرز کو سمجھ جائیں گے، ان کے اندر موجود بے شمار صلاحیتیں پوری طرح ابھر کر سامنے آ جائیں گی۔ جیسوال اگرچہ ہندوستانی ٹیسٹ ٹیم کا مستقل حصہ ہیں، لیکن اب تک وہ صرف چار ون ڈے میچ ہی کھیل سکے ہیں۔ جنوبی افریقہ کے خلاف جاری سیریز میں انہیں یہ موقع کپتان شبھمن گل کے زخمی ہونے کے باعث ہندوستان کی ۹ وکٹ سے شاندار فتح کے بعد گمبھیر نے کہا "ون ڈے کرکٹ میں سب سے اہم بات یہ ہے کہ کھلاڑی جانتا ہو کہ وہ کس انداز میں بیٹنگ کرنا چاہتا ہے۔ آپ جب سرخ گیند کی کرکٹ سے سیدھے ایک روزہ میچ میں آتے ہیں تو کبھی کبھی ضرورت سے زیادہ جارحانہ کھیلنے لگتے ہیں،

یشسوی جیسوال کی سنچری، ٹیم انڈیا کا یکروزہ سیریز پر قبضہ

نئی دہلی (ایم این این): کلدیپ یادو اور پرسدھ کرشنا کی شاندار گیندبازی (۴-۴ وکٹ) کے بعد یشسوی جیسوال (ناٹ آوٹ ۱۱۶)، وراٹ کوہلی (ناٹ آوٹ ۶۵) اور روہت شرما (۷۵) کی عمدہ بلے بازی کی بدولت ہندوستان نے جنوبی افریقہ کو تیسرے اور فیصلہ کن ون ڈے میچ میں ۶۱ گیندیں باقی رہتے ۹ وکٹوں سے شکست دی۔ اسی کے ساتھ ہی ہندوستان نے ۳ میچوں کی سیریز دو ایک سے اپنے نام کر لی۔ ۲۷۱ رنوں کے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے یشسوی جیسوال اور روہت شرما کی اوپننگ جوڑی نے پہلے وکٹ کیلئے ۱۵۵ رنوں کی شاندار شراکت قائم کی۔ اس دوران دونوں بلے بازوں نے جنوبی افریقی گیند بازوں کی جم کر خبر لی اور اپنی اپنی نصف سنچری مکمل کی۔ روہت نے اپنے مشہور پل شاٹس کھیلتے ہوئے باؤنڈریوں کی برسات جاری رکھی اور وہ سنچری کے قریب پہنچ رہے تھے۔ ۲۶ ویں اوور میں کیشو مہاراج نے روہت شرما کو آوٹ کر کے جنوبی افریقہ کو پہلی اور واحد کامیابی دلائی۔ روہت نے ۷۳ گیندوں پر ۷ چوکوں اور ۳ چھکوں کی مدد سے ۷۵ رن بنائے۔ اس کے بعد بلے بازی کیلئے آئے وراٹ کوہلی نے ابتدا میں محتاط کھیل دکھایا جبکہ دوسرے سرے پر جیسوال نے جارحانہ انداز میں بلے بازی کرتے ہوئے ہندوستان کو جیت کے قریب پہنچا دیا۔ جیسوال نے ۵۰ رن مکمل کرنے کے بعد ٹی ۲۰ انداز میں کھیلنا شروع کیا اور اپنی پہلی ون ڈے سنچری بھی مکمل کی۔ وراٹ کوہلی نے ۴۰ ویں اوور میں لنگی اینگیڈی کی پانچویں گیند پر چوکا لگا کر ہندوستان کو جیت سے ہمکنار کیا۔ ہندوستان نے ۳۹.۵ اوور میں ایک وکٹ کے نقصان پر ۲۷۱ رن بنا کر میچ جیت لیا۔ یشسوی جیسوال نے ۱۲۱ گیندوں پر ۱۲ چوکے اور 2 چھکے لگاتے ہوئے ناٹ آوٹ ۱۱۶ رن بنائے جبکہ وراٹ کوہلی نے ۴۵ گیندوں پر ۶ چوکے اور ۳ چھکے لگا کر ناٹ آوٹ ۶۵ رن اسکور کئے۔ اس سے قبل کوئنٹن ڈی کاک (۱۰۶) کی شاندار سنچری کے باوجود، کلدیپ یادو اور پرسدھ کرشنا کی عمدہ گیندبازی کی بدولت ہندوستان نے جنوبی افریقہ کو ۲۷۰ رنوں پر سمیٹ دیا تھا۔

ٹوریس کی ہیٹ ٹرک، بارسلونا نے رئیل بیٹیس کو مات دے دی

نئی دہلی (ایم این این): فیران ٹوریس کی شاندار ہیٹ ٹرک، لامین یمل کا پینالٹی گول اور رونی بارڈگھری کی متاثر کن کارکردگی کی بدولت بارسلونا نے سیویل میں ریئل بیٹیس کو ۳-۵ سے شکست دے کر لا لیگا میں اپنی برتری میں چار پوائنٹس تک کا اضافہ کر لیا پانچویں نمبر کی ٹیم بیٹیس کے خلاف یہ شاندار کامیابی بارسلونا کے لیے اہم تھی، خاص طور پر اس وقت جب ریئل میڈرڈ ان کے تعاقب میں ہے۔ فیران ٹوریس، جو کبھی بینچ پر بیٹھنے والے کھلاڑی سمجھے جاتے تھے، اب کوچ ہانسی فلک کی ٹیم کے سب سے زیادہ استعمال ہونے والے اسٹرائیکر بن چکے ہیں۔ ۳۷ سالہ رابرٹ لیوانڈوسکی کے کھیلنے کا وقت کم ہونے کے بعد ٹوریس کو زیادہ مواقع مل رہے ہیں اور وہ ان کا بھرپور فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ ٹوریس کے تمام مقابلوں میں ۱۳ گول ہو چکے ہیں۔ صرف لا لیگا میں ۱۵ میچز میں ۱۱ گول، جو گزشتہ سیزن کے ان کے ۱۰ گول سے زیادہ ہیں۔ رواں سیزن میں ان سے آگے صرف ریئل میڈرڈ کے کلیان ایمباپے ہیں، جن کے ۱۶ گول ہیں۔ میچ کے بعد ٹوریس نے کہا کہ "مجھے پہلے سے پتا تھا کہ میں بارسلونا میں مستقل اسٹارٹر بن سکتا ہوں۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ ہم نے بیٹیس کے ابتدائی گول کے بعد شاندار واپسی کی۔" رومانیہ کی خاتون ٹینس کھلاڑی سورانا سرسٹیا نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر اعلان کیا ہے کہ وہ ۶۲۰۲ء سیزن کے بعد ٹینس سے ریٹائرمنٹ لے لیں گی۔ ۳۵ سالہ رومانیائی کھلاڑی نے ہفتہ کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم انسٹاگرام پر ایک پوسٹ میں کہا کہ ڈبلیو ٹی اے ٹور پر ان کے ۲۰ ویں سیزن کا سال ان کے کریئر کا آخری سیزن ہوگا۔ سرسٹیا نے لکھا "مجھے ٹینس بہت پسند ہے۔ مجھے اس کا نظم وضبط، معمولات، سخت محنت سب پسند ہے۔ مقابلہ اور ایڈرینالین میری روح کو توانائی دیتے ہیں۔ لیکن زندگی میں ہر چیز کی طرح اس کا بھی ایک اختتام ہوتا ہے۔" انہوں نے مزید کہا "میں نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ میں اتنے طویل عرصے تک کھیلوں گی، لیکن گزشتہ چند سال میرے کریئر کے سب سے خوشگوار سال رہے ہیں اور انہوں نے مجھے آگے بڑھنے کے لیے تحریک دی۔ اسی لیے میں نے فیصلہ کیا ہے کہ ۶۲۰۲ء کا ٹور میرا آخری سال ہوگا۔ اب ۳۵ سالہ سرسٹیا نے ۵۲۰۲ء میں ایڑی کی چوٹ سے صحت یاب ہونے کے بعد شاندار واپسی کی۔

فیفا ورلڈ کپ 2026ء کے ڈرا کا اعلان، میکسیکو اور جنوبی افریقہ کے درمیان افتتاحی مقابلہ کھیلا جائیگا

نئی دہلی (ایم این این): فیفا ورلڈ کپ ۶۲۰۲ء کیلئے جمعہ کی دیر رات جان ایف کینیڈی سینٹر میں ڈرا مکمل ہو گیا، جس سے فٹ بال کے سب سے بڑے ٹورنامنٹ کے پہلے ۴۸ ٹیموں والے ایڈیشن کی تصویر صاف ہو گئی۔ کینیڈا، میکسیکو اور امریکہ کی میزبانی میں ہونے والے فٹبال کے اس 'مہاکمبھ' میں ایک نئے گروپ فارمیٹ اور ریکارڈ تعداد میں میچ کھیلے جائیں گے۔ ڈرا کے دوران کئی سنسنی خیز مقابلوں کا خاکہ سامنے آیا۔ لیونل میسی اور کرسٹیانو رونالڈو کے دور کے بعد کیلیان ایمباپے اور ارلنگ ہالینڈ فٹبال کے نئے سپر اسٹار بن چکے ہیں۔ ان کی ٹیموں فرانس اور ناروے کو گروپ 'آئی' میں ایک دوسرے کے سامنے رکھا گیا ہے۔ افریقی دیو قامت ٹیم سینیگال بھی اسی گروپ میں شامل ہے۔ یورپی پلے آف (یوکرین/ سویڈن/ پولینڈ/ البانیہ) کا فاتح اس گروپ کو اور بھی سخت بنا دے گا، جسے ماہرین پہلے ہی 'گروپ آف ڈیتھ' کہہ رہے ہیں۔ پچھلے ورلڈ کپ میں حیران کن

کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے مراکش کو گروپ 'سی' میں ۵ بار کے چیمپئن برازیل کے ساتھ رکھا گیا ہے۔ اس سے اسکاٹ لینڈ اور ہیٹی پر دباؤ اور بڑھ گیا ہے۔ انگلینڈ اور کروشیا دونوں خطاب کے مضبوط دعویدار، گروپ 'ایل' میں آمنے سامنے ہوں گے۔ وہیں، گھانا اور پاناما کے لئے یہ گروپ انتہائی چیلنجنگ ثابت ہو سکتا ہے۔ اگر اٹلی یورپی پلے آف سے کوالیفائی کرتا ہے، تو وہ گروپ 'بی' میں کینیڈا، قطر اور سوئٹزرلینڈ کے ساتھ شامل ہو جائے گا۔ ایک ایسا گروپ جس میں یہ اندازہ لگانا مشکل ہے کہ کون آگے بڑھے گا۔ ٹورنامنٹ کا افتتاحی مقابلہ میزبان سرزمین پر میکسیکو اور جنوبی افریقہ کے درمیان کھیلا جائے گا۔ جنوبی کوریا بھی گروپ 'اے' میں شامل ہے، ساتھ ہی ڈنمارک/ شمالی میسیڈونیا/ چیک ریپبلک/ آئرلینڈ کے درمیان ہونے والے یورپی پلے آف کا فاتح بھی اسی گروپ کا حصہ ہوگا۔

J&K Bank
Serving To Empower

BAJAJ Allianz
Caringly yours

Protect your Health from Everything that comes its way

Bajaj Allianz Extra Care Plus policy along with the added benefits of Health Prime Rider ensures that you don't have to settle for less when it comes to you and your family's growing healthcare needs.

Bajaj Allianz Extra Care Plus's Features:

- *Long Term Discount*
- *Option to Opt for Air Ambulance*
- *Free health check-up*

Benefits of Health Prime Rider:

- *Rider for both Individual & Family Floater Basis***
- *24*7 Unlimited Tele-Consultation*
- *Investigations Cover*

**Based on the variant opted in health plan

To know more, contact your **J&K Bank's Relationship Manager**

Bajaj Allianz General Insurance Co. Ltd., Bajaj Allianz House, Airport Road, Yerawada, Pune - 411006. IRDAI Reg No.: 113. | CIN: U66010PN2000PLC015329 | UIN: BAJHLIP23069V032223 - Extra Care Plus , BAJHLIA24087V022324 - Health Prime Rider | web: www.bajajallianz.com | Toll free: 1800-209-5858 / 1800-209-0144

J&K Bank Ltd is a licensed Corporate Agent [bearing License No.: CA0029] of Bajaj Allianz General Insurance Company Ltd. [IRDAI registration No. 113]. The benefits/features of products are indicative and for more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale. | BIAZ-P-JK-0013/03-11-2023

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,